اہم قومی ومقامی خبریں	مورخہ 12-09-2022	اخبارات
1۔سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکوں، پلوں بجلی کی ترسیل سمیت نظام مواصلات کی بحالی کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں، وزیراعظم		مشرق ودیگر اخبارات
2۔وبائی امراض کی روک تھام، ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان		جنگ ودیگر اخبارات
3۔قائداعظم نے مسلمانوں کوایک نئی پہچان اور نصب العین دیا، ضیاء لانگو		جنگ ودیگر اخبارات
4۔سیلاب سے متاثرہ رابطہ پل اور سڑکیں جلد تعمیر کی جائیں گی، نورمحمد دمڑ		جنگ ودیگر اخبارات
5۔ڈسٹرکٹ حب میں افسران کی تعیناتی کا عمل جلد شروع ہوگا، صالح بھوتانی		جنگ دیگر اخبارات
6۔آج بھی لاڈلے کونوازنے کی کوششیں جاری ہیں، مولانا واسع		جنگ ودیگر اخبارات
7۔ولی باغ پختونوں کا سیاسی قبلہ کالاباغ ڈیم کسی کا باپ بھی نہیں بنا سکتا ، زمرک اچکزئی		مشرق ودیگر اخبارات
8۔حفاظتی بند جلد تعمیر، واشک کے متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا، اسداللہ بلوچ		92ودیگر اخبارات
9۔پاکستان کو بدترین موسمیاتی تبدیلیوں کا سامنا ہے سیلاب سب قومی سانحہ ہے، احسن اقبال		انتخاب ودیگر اخبارات
10۔ریلیف آپریشن میں مسلح افواج سول انتظامیہ کی معاونت کررہی ہیں، این ایف آرسی سی		مشرق ودیگر اخبارات
11۔بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں کھانے پینے کے 14 مراکز پر جرمانے		مشرق ودیگر اخبارات
12۔آرمی چیف اور ایف سی کی سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری		مشرق ودیگر اخبارات
13۔صوبائی محتسب کی ہدایت پر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پشین کی تعمیر کا تنازع حل		جنگ ودیگر اخبارات
14۔پاکستان کو بہت بڑے سیلاب کا سامنا ہے ہرممکن مدد کریں گے، چینی سفیر		جنگ ودیگر اخبارات
15۔بلوچستان میں ٹرین سروس ستمبر کے آخر تک بحال ہونے کا امکان		جنگ ودیگر اخبارات
16۔عوام کوصاف پانی کی فراہمی میں غفلت برداشت نہیں، پی ایچ ای		مشرق ودیگر اخبارات
17۔عوام کو بنیادی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، سرداراختر مینگل		مشرق ودیگر اخبارات
18۔سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ن لیگ بلوچستان		مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

پنجگور تین بچوں سے زیادتی کے الزام میں ایک شخص گرفتار، تین فرار ہوگئے، تربت گاڑی سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد، قلعہ سیف اللہ سیلاب سے متاثرہ زامینداروں سے جعل سازی کرنے والے ڈرائیور گرفتار

عوامی مسائل

بیروزگاری کی شرح بڑھنے سے تعلیم یافتہ نوجوان مایوس معاشرتی مسائل جنم لینے لگے، ریسٹ ہاؤس گلستان کی تعمیر کا کام ادھورا بااثر ٹھیکیدار غائب قومی خزانہ کو لاکھوں کا ٹیکہ، کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کا فیصلہ مسترد دودھ 150، دہی 180 روپے فی کلو فروخت جاری

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12-09-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ملکی ترقی کی کنجی بلوچستان وفاقی حکومت کے توجہ کے منتظر** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے حوالے سے ملک کے دیگر حصوں کی نسبت زیادہ موزوں ہے بین الاقوامی سرحدیں طویل ساحلی پٹی اور اپنی منفرد جغرافیائی حیثیت کیحوالے سے معاشی لحاظ سے الگ پہچان رکھتا ہے مگر بدقسمتی سے بلوچستان پر اس طرح توجہ نہیں دی گئی جس طرح سے دینی چاہئے تھی اربوں روپے دیگر صوبوں میں منصوبوں پر لگائے جاتے ہیں ان کی تکمیل بھی جلد ہو جاتی ہے جبکہ بلوچستان کے حوالے سے ایسی کوئی پالیسی دکھائی نہیں دیتی کہ اس کے لئے الگ سا ایک بڑا پیکج دیا جائے اور سرمایہ کاری کے حوالے سے بین الا اقوامی سرحدوں ساحلی پٹی ،معدنیات سمیت دیگر شعبوں کیلئے رقم خصوصی طور پر رکھی جائے تا کہ بلوچستان کی پسماندگی نہ صرف ختم ہو جائے بلکہ خود کفیل بلوچستان ابھر کر سامنے آئے ،وزیراعلیٰ بلوچستان ہے مگر المیہ یہ ہے کہ بلوچستان کے نصف سے زائد علاقے آج بھی تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں خالی خولی اعلانات سے آگے بڑھ کر کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا صوبائی حکومت کی جانب سے تو بارہا یہ بات کہی جاتی ہے کہ بلوچستان کو بجٹ سمیت دیگر منصوبوں کے حوالے سے رقم دی جائے مگر وفاق کی عدم توجہی اور نظر انداز کرنے کے رویہ نے مالا مال صوبے کو غریب اور پسماندہ بنا کر رکھ دیا ہے اس موقع پر چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس شہریار خان نیازی نے حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اقدامات سے صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور بلوچستان معاشی طور پر خود کفالت کی جانب گامزن ہوگا موجودہ وفاقی حکومت بلوچستان پر توجہ دے اور اعلانات سے آگے بڑھ کر عملی طور پر کردار ادا کرے،

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**تباہ حال انفراسٹرکچر کی بحالی اور تعمیر نو کا چیلنج** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان وسائل مسائل اور سیلاب کی تباہ کاریاں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری کوئٹہ نے "**متاثرین کی بحالی ،بڑا چیلنج**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں ہولناک ہیں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan's healthcare" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 1

سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکوں، پلوں، بجلی کی ترسیل سمیت نظام مواصلات کی بحالی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، وزیراعظم

سیلاب زدہ علاقوں میں خوراک سمیت اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے، متاثرہ علاقوں میں بحالی اقدامات کے جائزہ اجلاس سے خطاب

وزیراعظم شہباز شریف کا متحدہ عرب امارات کے وزیر شیخ نہیان بن مبارک کو ٹیلیفون، سیلاب متاثرین کیلئے 10 ملین ڈالر مالی امداد دینے پر شکریہ ادا کیا

پاکستان غذائی عدم تحفظ کے فوری چیلنج سے نبرد آزما، موسمیاتی آفت کے متاثرین کی مدد اور بحالی جاری ہے، وزیراعظم کی ترک صدر سے ٹیلی فونک گفتگو

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وزیراعظم شہباز شریف نے سیلابی صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومتوں کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہوئے سڑکوں کی بحالی کے لیے جلد از جلد خصوصی اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سیلاب زدہ علاقوں میں خوراک سمیت اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے، سڑکوں کی جلد از جلد بحالی، صو........ بقیہ نمبر10 صفحہ 9 پر

بوں کو درپیش دیگر مسائل کے حل کی جامع حکمت عملی وضع کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے اتوار کو سیلاب زدہ علاقوں میں نظام زندگی کی بحالی کے لئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ سڑکوں، پلوں کی بحالی، بجلی کی ترسیل سمیت دیگر امدادی کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں خوراک سمیت اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے صوبائی حکومتوں سے اشتراک عمل اور بھرپور تعاون یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے سڑکوں کی جلد از جلد بحالی اور صوبوں کو درپیش دیگر مسائل کے حل کی جامع حکمت عملی وضع کرنے کی ہدایت کی۔ دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے وزیر کلچر، نوجوانان اور سماجی ترقی شیخ نہیان بن مبارک آل نہیان کو ٹیلی فون کر کے سیلاب متاثرین کے لئے بڑی مالی امداد کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم نے شیخ نہیان بن مبارک آل نہیان کے سیلاب متاثرین کے لئے 10 ملین ڈالر دینے کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا۔ بیان کے مطابق شیخ نہیان بن مبارک آل نہیان نے پاکستانی سیلاب متاثرین کے لئے انفرادی سطح پر اب تک کا سب سے بڑا عطیہ دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آپ کی فراخ دلانہ مدد اہل پاکستان ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آپ نے پاکستانی عوام سے بے لوث محبت اور انسانیت کے لئے دردمندی کا ثبوت دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آپ کی مدد سے سیلاب متاثرین کے ریسکیو، ریلیف اور بحالی میں بڑی مدد ملے گی۔ وزیراعظم نے سیلاب سے ہونے والی تاریخی تباہی اور متاثرین کی مدد کے لئے حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ شیخ نہیان بن مبارک آل نہیان نے سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان سے یک جہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان ملک میں غذائی عدم تحفظ کے فوری چیلنج سے نبرد آزما ہونے کے ساتھ ساتھ اس موسمیاتی آفت کے متاثرین کی مدد اور بحالی کا کام بھی کر رہا ہے۔ تفصیل کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے ترک صدر رجب طیب اردوان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ وزیراعظم نے سیلاب زدگان کی مدد کیلئے 12 ترک فوجی طیاروں، '04' گڈ نیس ٹرینوں' اور 02 ترک ریڈ کریسنٹ ٹرکوں کے ذریعے خیموں، ہنگامی خوراک کی اشیاء اور ادویات کی فوری روانگی کی صورت میں پاکستان کو انسانی بنیادوں پر امداد فراہم کرنے پر صدر اردوان اور ترک عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ پاکستان اور ترکی کے مثالی تعلقات کی سچی روایت میں ہے۔ انہوں نے اظہار یکجہتی اور حمایت کے طور پر یکم ستمبر 2022 کو ترک وزیر داخلہ سلیمان سویلو، وزیر برائے ماحولیات اور شہری کاری مرات کروم، اے ایف اے ڈی کے سربراہ اور ٹوکی کے نمائندے کی طرف سے سیلاب سے ہونے والی تباہی کو ذاتی طور پر دیکھنے کیلئے کیے گئے دورے پر بھی اظہار تشکر کیا۔ وزیراعظم نے صدر اردوان کو سیلاب سے ہونے والی تباہی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی اندازوں کے مطابق سیلاب کی وجہ سے پاکستان کی جی ڈی پی میں 2 فیصد سے زائد کمی کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب نے ملک میں لاکھوں ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلوں، مکانات اور اہم انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان ملک میں غذائی عدم تحفظ کے فوری طور پر چیلنج سے نبرد آزما ہے اور ساتھ ہی اس موسمیاتی آفت کے متاثرین کی بحالی اور بحالی کا کام بھی کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے صدر اردوان کو حکومت کی جانب سے جاری امدادی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا، اور خوراک کی کمی پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو اور بحالی کے لیے ترکی کی مدد حاصل کرنے کے اپنے ارادے کا اظہار کیا۔ دوطرفہ تناظر میں وزیراعظم نواز شریف نے تمام شعبوں میں تعلقات کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالمی برادری کی مدد کی ضرورت ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے ایک ٹوئٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بے مثال معاونت پر مشکور ہیں، انتونیو گوتریس کا دورہ سیلاب سے جنم لینے والے انسانی المیے سے متعلق آگاہی کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ہمدردانہ اور قائدانہ کردار نے بے حد متاثر کیا جبکہ پاکستان کو اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے عالمی برادری کی مدد کی ضرورت ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ انتونیو گوتریس سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی سے دلی طور پر رنجیدہ ہوئے وہ سیلاب متاثرین کی آواز بن کر ابھرے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ نے جو کہا اس پر دنیا کو توجہ دینی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1.   Dated: 12 SEP 2022   Page No. 2

وبائی امراض کی روک تھام، ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، قدوس بزنجو

سیلابی علاقوں میں ویکسینیشن مہم کا آغاز اور اضافی لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی عمل میں لائی جائے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پر قابو پانے کے لیے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے سیکرٹری صحت کو ہدایت کی ہے کہ سیلابی علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسینیشن مہم کا فوری آغاز کیا جائے اور متاثرہ علاقوں میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور غذائیت کے پروگرام پر موثر طور پر عملدرآمد کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے متاثرہ علاقوں میں لیڈی ہیلتھ ورکرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کرنے اور متاثرہ اضلاع کے اسپتالوں اور مراکز صحت میں اضافی لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی عمل میں لانے کی ہدایت بھی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے نقصانات کے علاوہ خواتین اور بچوں کی صحت کا تحفظ بڑا چیلنج ہے جبکہ سیلاب کے بعد کے اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ تمام چیلنجز خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں اور صوبائی حکومت صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لیے ضروری وسائل فراہم کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 3

CM orders steps to curb spread of epidemic in flood-hit areas

Says protection of women, children health a major challenge

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo on Sunday instructed to take measures on a war footing to control the spread of epidemics in flood-affected areas of the province. He directed the Secretary Health that a special vaccination campaign to prevent epidemic diseases should be started immediately in the flooded areas.

Effective implementation of maternal and newborn health and immunization program will be ensured in the affected areas, he directed. The CM said that Lady Health workers, lady health visitors and MNCH program should be started in the affected areas despite the appointment of additional lady doctors in the hospitals and health centers of the affected districts should be implemented in order to control epidemic diseases in the area.

In addition to the flood damage, the protection of the health of women and children is a big challenge, he said adding that prevention of the spread of epidemics was important in the aftermath of floods. The Chief Minister said that all these challenges would require special attention to tackle them in proper manner for welfare of flood victims in the areas of the province. He said that the incumbent government would provide necessary resources to deal with health problems.

Abdul Quddus Bizenjo has said that prevention of the spread of epidemics is important in the wake of floods, the government will provide necessary resources to deal with health problems and prevention of epidemics in flood areas.

He directed that additional lady doctors should be appointed in the hospitals and health centers of the affected districts and a special vaccination campaign to prevent epidemic diseases should be started immediately.

He said that apart from the damages caused by the flood, the protection of the health of women and children is a big challenge. He said that all these challenges require special attention and the government will provide necessary resources to deal with health problems.

Amid unprecedented floods which have affected 33 million people and damaged nearly 900 health facilities, Pakistan faces the risk of widespread outbreaks of diseases, including diarrhoea, dengue, malaria, polio and COVID-19.

The floods have killed more than 1,300 people since 14 June and injured over 12,000, according to the country's National Disaster Management Authority. The provinces of Sindh and Balochistan are the worst affected with floodwaters engulfing entire villages and wiping out standing crops.

"Relief and rehabilitation in displacement settlements will remain a challenge; already disease outbreaks are being reported from most affected areas."

The province faces a "health emergency", with the floods limiting access to a vulnerable population and worsening an already ailing health system, he added.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 4

قائداعظم نے مسلمانوں کو ایک نئی پہچان اور نصب العین دیا، مشیر داخلہ

ان کی محنت کے صلے میں ملنے والا یہ ملک ہمیں سدا اپنے قائد کے احسان عظیم کی یاد دلاتا رہے گا، ضیاء لانگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ آج کا دن ہمیں ایک ایسے عظیم قائد بانی پاکستان کی یاد دلاتا ہے جس نے مسلمانوں کو ایک نئی پہچان اور نصب العین دیا، قائداعظم محمد علی جناح کی محنت کے صلے میں ملنے والا یہ ملک ہمیں سدا اپنے عظیم قائد کا عظیم احسان یاد دلاتا رہے گا۔ میں بانی پاکستان کو ان کی خدمات کیلئے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور بلوچستان کے لوگ بانی پاکستان سے والہانہ عقیدت رکھتے ہیں۔ مشیر داخلہ نے اس بات پر زور دیا کہ قائداعظم کے اتحاد، یقین محکم اور نظم وضبط کے اصولوں پر عملدرآمد کی ضرورت جس قدر آج ہے اس سے پہلے کبھی نہیں تھی انہوں نے کہا کہ قائداعظم ساری زندگی جمہوری اصولوں کی سربلندی اور قانون کی حکمرانی کے لیے اپنے نصب العین پر کاربند رہنے کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ آج بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم قائد کے اتحاد، یقین محکم اور نظم وضبط کے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کا عزم کریں۔ مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ میری دعا کہ اللہ پاک بانی پاکستان محمد علی جناح کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔

سیلاب سے متاثرہ رابطہ پل اور سڑکیں جلد تعمیر کی جائینگی، نور محمد دمڑ

متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائیگی، این ڈی ایم اے و پی ڈی ایم اے کے سروے کے بعد نقصانات کا ازالہ کرینگے، بات چیت

ہرنائی (نامہ نگار) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے ملک میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے پورے ملک میں بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچائی ہوئی ہے حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع ہرنائی وزیارت میں ہزاروں گھروں منہدم، ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں اور باغات سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے ہیں سیکڑوں حفاظتی بندات، قومی شاہراہیں، رابطہ پل بھی سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں عوام کا جانی ومالی نقصان ہوا ہے جبکہ دونوں اضلاع کی مین قومی شاہراہیں اور رابطہ پل سیلاب میں بہہ جانے سے دونوں اضلاع کے عوام اور کاروباری افراد کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے حکومت نے عارضی طور پر شاہراہیں بحال کردی ہیں تاہم شاہراہوں کی مستقل بنیادوں پر جلد تعمیر شروع کرینگے اور جو پل ٹوٹ گئے ہے انہیں بھی جلد تعمیر کرینگے متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے ان خیالات کا اظہار انہوں دورہ ہرنائی کے دوران زردآلو میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے دوران متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے ضلع میں ہونیوالے نقصانات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی سعید کاسی، بی اے پی ہرنائی کے جنرل سیکرٹری گلاب نور کاکڑ، ملک قمرالدین کاکڑ کلیم اللہ کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بہت جلد این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹیاں متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے نقصانات کا سروے کرینگی اور تمام متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے اقدامات کئے جائینگی انہوں نے بی ایچ یو زردآلو کا دورہ کیا اور بارشوں سے بنیادی مرکز صحت کے بلڈنگ کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ اور موقع ہی پر موجود ڈپٹی کمشنر ہرنائی کو بی ایچ یو زردآلو کے بلڈنگ کی تعمیر مرمت کا کام شروع کرنے اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت کی۔

ڈسٹرکٹ حب میں افسران کی تعیناتی کا عمل جلد شروع ہوگا، صالح بھوتانی

عوامی خدمت بھوتانی برادران کا وژن ہے، وزیر بلدیات کی گفتگو، حب آمد، عوام کے مسائل سنے

لسبیلہ (این این آئی) سینئر صوبائی وزیر بلدیات ودیہی ترقی سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ حب ڈسٹرکٹ کے قیام کے باقاعدہ نوٹیفکیشن کے بعد ضلعی افسران کی تعیناتی کا عمل بھی جلد شروع ہوگا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز حب آمد پر بھوتانی عوامی رابطہ کیمپ آفس میں مختلف وفود اور سیاسی وقبائلی معززین سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر عرفان بھوتانی بھی انکے ہمراہ تھے۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ عوام کی خدمت بھوتانی برادران کا وژن ہے اور بھوتانی برادران عوام کی خدمت کو جاری رکھیں گے۔ سینئر صوبائی وزیر نے حب آمد کے موقع پر لوگوں کے مسائل سنے اور انہیں حل کرانے کی یقین دہانی کرائی اور بعض مسائل کے حل کیلئے انہوں نے موقع پر ہی احکامات صادر کئے قبل ازیں عرفان بھوتانی نے گزشتہ روز آمد پر بی این پی آئی لسبیلہ کے جنرل سیکرٹری مولوی محمد یعقوب ساسولی کی رہائشگاہ ساسولی ہاؤس پہنچ کر انکی والدہ کے انتقال پر تعزیت وفاتحہ خوانی کی۔

آج بھی لاڈلے کو نوازنے کی کوششیں جاری ہیں، مولانا عبدالواسع

جمعیت نے ہمیشہ مدارس کے تحفظ کیلئے اہم کردار ادا کیا، کوئٹہ اور زیارت میں خطاب

کوئٹہ/زیارت (پ ر/این این آئی) جمعیت بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آج بھی لاڈلے کو نوازنے کی کوشش کی جارہی ہے جب عام انتخابات کیلئے میدان سجے گا تو وہاں معلوم ہوگا کس نے ملک کیلئے کیا کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نواں کلی میں عبداللہ خان ناصر کی رہائش گاہ میں عشائیہ سے خطاب میں کیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی حاجی نواز کاکڑ، یحییٰ خان ناصر سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے دریں اثناء مولانا عبدالواسع نے مدرسہ کنز العلوم زیارت میں جلسہ دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس کی وجہ سے لوگ اسلام سے محبت کرتے ہیں جمعیت نے ہمیشہ مدارس کے تحفظ کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے شرکاء سے صوبائی سیکرٹری اطلاعات حاجی دلاور خان کاکڑ، صوبائی نائب مولانا انوار الحق حقانی، حافظ محمد یوسف، ضلعی امیر مولانا نور الحق، صاحبزادہ محب اللہ، مولانا عبدالستار، مولوی نصیب اللہ، مولانا نور محمد صفدر، حافظ وکیل خیالی ودیگر نے بھی خطاب کیا وفاقی وزیر نے زیارت کے مختلف شخصیات سے تعزیت اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ بھی لیا۔

ولی باغ پختونوں کا سیاسی قبلہ، کالا باغ ڈیم کسی کا باپ بھی نہیں بنا سکتا، زمرک اچکزئی

ملک میں ہر مسئلے سے چھٹکارے کیلئے کالا باغ ڈیم کے ایشو کو بیچ میں لایا جاتا ہے، مرکزی رہنما عوامی نیشنل پارٹی

باچا خان کے فلسفے پر عمل پیرا ہو کر انسانیت کی خدمت کیلئے میدان عمل میں نکلے ہیں، صوبائی وزیر خوراک کا بیان

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ملک میں ہر مسئلے سے چھٹکارے کیلئے کالا باغ ڈیم کے ایشو کو بیچ میں لایا جاتا ہے جو لوگ آج بھی کالا ڈیم کی تعمیر کا سوچ رہے ہیں وہ احمقوں کی جنت میں رہ رہے ہیں جب تک باچا خان کا ایک سپاہی بھی زندہ ہے کالا باغ ڈیم کسی کا باپ بھی نہیں بنا سکتا ولی باغ پختونوں کا سیاسی قبلہ ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ولی خان نے جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے لئے طویل جدوجہد اور قربانیاں دی جبکہ باچا خان نے انگریزوں کے خلاف تاریخی جدوجہد اور پختون قوم کو شعور دیا باچا خان برصغیر کے عظیم قائد تھے جبکہ ایمل ولی خان باپ دادا کے نقش قدم پر چل کر پختون قوم کے حقیقی ترجمانی کر رہے ہیں عمران خان اپنی ضد اور انا کے لئے لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ عمران خان کو آئینی طریقے سے ہٹایا گیا مگر موصوف مانتے نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عمران خان کو آئینی اور جمہوری طریقے سے ہٹایا گیا ہے مگر عمران خان آئین اور نہ قانون کو مانتے ہیں۔ شہباز شریف کی آئینی حکومت کے خلاف عمران خان کا احتجاج انا اور ضد کے سوا کچھ نہیں پاکستان کو بچانا ہے تو ملک میں جمہوریت بحال کرنا ہوگا اور باچا خان کے فلسفے پر عمل پیرا ہو کر انسانیت کی خدمت کیلئے میدان عمل میں نکلے ہیں۔

92 نیوز کوئٹہ

حفاظتی بند جلد تعمیر، واشک کے متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا

اسد اللہ بلوچ

بسیمہ کے زمینداروں کے نقصانات کا ازالہ ترجیح، بند کے لئے ٹریکٹر کے گھنٹے، سولر پینلز اور دیگر نقصانات کے لئے امداد دیں گے، صوبائی وزیر زراعت

ایم ایم ڈی کے ضلع افسر کو ایک ہفتے میں حفاظتی بند تعمیر کر کے عوام کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت، بسیمہ کا دورہ، عزیز الرحمن بلوچ کی رہائش گاہ پر وفود سے گفتگو

خاران (نمائندہ خصوصی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے سیکریٹری جنرل اور صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل بروئے کار لا کر واشک کے سیلاب زدہ زمینداروں کے نقصانات کا ازالہ کرے گی، بسیمہ کے حفاظتی بند جلد مرمت کر کے شہریوں کی جان و مال کو سیلاب سے تحفظ فراہم کریں گے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے اپنے دورے بسیمہ کے موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی ضلع واشک کے آرگنائزر میر عزیز الرحمن بلوچ کی رہائش گاہ میں مختلف وفود سے گفتگو کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایم ایم ڈی واشک کے آفیسر یعقوب بلوچ، واٹر مینجمنٹ کے ضلع افسر حاجی عیسیٰ ریکی، ریسرچ آفیسر زراعت علی بخش بلوچ سمیت دیگر محکمہ زراعت کے افسران بھی موجود تھے صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ واشک بالخصوص بسیمہ کے زمینداروں کے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر کے حفاظتی بند کے لئے ٹریکٹر کے گھنٹے، سولر پینلز اور دیگر نقصانات کے لئے امداد دیں گے، بسیمہ شہر کے حفاظتی بند حالیہ سیلابی پانی میں بہہ گئے تھے، ایم ایم ڈی کے ضلع آفیسر کو سختی سے ہدایت کی کہ ایک ہفتے کے اندر اندر حفاظتی بند تعمیر کر کے عوام کو تحفظ فراہم کریں۔ اس سے قبل صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ جب بسیمہ پہنچے تو بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے صوبائی وزیر کا استقبال کیا۔ اس موقع پر بی این پی عوامی کے صوبائی سیکریٹری اطلاعات ڈاکٹر ناشناس لہڑی، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ محمد حسن بلوچ، شکیل بلوچ، زمان بلوچ، سلیمان بلوچ، رحمل بلوچ سمیت پارٹی کے مرکزی و صوبائی عہدیداران بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ تھے۔

INTEKHAB QUETTA

پاکستان کو بدترین موسمیاتی تبدیلیوں کا سامنا ہے، سیلاب قومی سانحہ ہے، احسن اقبال

بارش اور سیلاب سے پاکستان کی 33 ملین افراد متاثر ہوئے، سندھ اور بلوچستان کی زراعت مکمل طور پر تباہ ہو چکی

مائنس ون کی کوئی کوشش نہیں ہو رہی ہے، عمران خان خود اپنے خلاف کام کر رہا ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

نارووال (صباح نیوز) وفاقی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو بدترین موسمیاتی تبدیلی سے سیلابی صورت حال کا سامنا ہے ہماری 33 ملین آبادی متاثر ہوئی جبکہ عمران خان امدادی کاروائیوں میں شرکت کی بجائے قوم کو تقسیم کر رہے ہیں۔ نارووال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہا کہ سیلاب سے سندھ، بلوچستان کی مکمل زرعی معیشت تباہ ہو چکی ہے یہ

بقیہ نمبر 9 7 صفحہ 7 پر

جس قومی ریجڈی ہے جس کا مقابلہ پاکستانی قوم مل کر کر رہی ہے پاکستان میں جو نا گہانی آفت آئی ہے میں درخواست کرتا ہوں کے اس کا مقابلہ پوری قوم مل کر کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہماری مسلح افواج، آرمی، ایئر فورس، نیوی اور دوسرے تمام ریسکیو ادارے اپنے وسائل کے ساتھ امدادی کاروائیوں میں مصروف ہیں

ریلیف آپریشن میں مسلح افواج سول انتظامیہ کی معاونت کر رہی ہیں، این ایف آر سی سی

سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں انفراسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا، متاثرہ علاقوں میں ریلیف کا کام تیزی سے جاری

متاثرہ علاقوں سے اب تک پاک آرمی نے ہیلی کاپٹرز کے ذریعے چار ہزار چار سو چوبیس افراد کو ریسکیو کیا گیا، اعلامیہ

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل فلڈ ریسپانس کوآرڈینیشن سینٹر (این ایف آر سی سی) کا کہنا ہے کہ سیلاب سے سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں انفراسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا، متاثرہ علاقوں میں ریلیف کا کام جاری، ریلیف آپریشن میں مسلح افواج سول انتظامیہ کی معاونت کر رہی ہیں، متاثرہ علاقوں سے اب تک پاک آرمی نے ہیلی کاپٹرز کے ذریعے چار ہزار چار سو چوبیس افراد کو ریسکیو کیا گیا۔ نیشنل...... بقیہ نمبر 29 صفحہ 10 پر

فلڈ ریسپانس کوآرڈینیشن سینٹر (این ایف آر سی سی) کی طرف سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق حالیہ سیلاب سے 6579 کلومیٹر سڑکوں، 246 پلوں اور 173 دکانوں کو نقصان پہنچا، سندھ کے سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں قمر شہداد کوٹ، جیکب آباد، لاڑکانہ، خیرپور، دادو، نوشہرو فیروز، ٹھٹھہ اور بدین شامل ہیں جبکہ بلوچستان کے اضلاع میں کوئٹہ، نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، بولان، صحبت پور اور لسبیلہ شامل ہیں، این ایف آر سی سی کے مطابق کے پی میں دیر، سوات، چارسدہ، کوہستان، ٹانک اور ڈی آئی خان اور پنجاب میں ڈی جی خان اور راجن پور زیادہ متاثر ہوئے، ریلیف اینڈ ریسکیو آپریشن میں آرمی ایوی ایشن ہیلی کاپٹرز نے 485 پروازوں سے امدادی کارروائیاں کیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں 22 پروازیں میں 70 پھنسے ہوئے افراد کو ایئر لفٹ کیا گیا جبکہ 29.9 ٹن امدادی اشیاء سیلاب متاثرین تک پہنچائی گئیں، مجموعی طور اب تک ہیلی کاپٹر کے ذریعے 4424 پھنسے ہوئے افراد کو ایئر لفٹ ہو چکا ہے، ملک بھر میں سیلاب متاثرین کے لئے 147 ریلیف کیمپ اور 284 ریلیف کلیکشن پوائنٹس کام کر رہے ہیں جہاں اب تک 6855.7 ٹن خوردنی اشیاء اور 1203 ٹن غذائی اشیاء عطیات کی صورت میں اکٹھی کی گئی ہیں، جبکہ 45 لاکھ 97 ہزار 569 مختلف ادویات جمع کی جا چکی ہیں، اعداد و شمار کے مطابق اب تک 6452.3 ٹن خوراک اور 1165.3 ٹن غذائی اشیاء تقسیم کی جا چکی ہیں اور 43 لاکھ 30 ہزار 611 ادویات فراہم کی جا چکی ہیں، متاثرہ علاقوں میں 250 سے زائد میڈیکل کیمپ لگائے گئے ہیں، جہاں ایک لاکھ دو ہزار 721 سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا اور مریضوں کو تین سے پانچ دن کی مفت ادویات بھی فراہم کی گئی ہیں

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، کھانے پینے کے 14 مراکز پر جرمانے

جناح ٹاؤن میں 2 نان شاپس جبکہ زائد المعیاد اشیاء خورد و نوش برآمد ہونے پر 3 جنرل اسٹورز کے خلاف جرمانے

ائیرپورٹ روڈ پر 4 میٹ شاپس اور 2 ہوٹلوں، کلی شابو اور جی او آر کالونی میں ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت پر کارروائی

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ شہر میں قوانین کے خلاف ورزی پر مختلف اشیاء خورد و نوش کے مراکز کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران مزید 14 مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے گئے۔ نان شاپس میں کم وزن پیڑے (آٹے) سے نان کی تیاری و صفائی نامناسب انتظامات سے متعلق شکایات موصول ہونے پر بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیموں کی جانب سے نان شاپس کی مسلسل چیکنگ کا سلسلہ جاری...... بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

ہے، اس ضمن میں جناح ٹاؤن میں 2 نان شاپس کو جرمانہ کیا گیا جبکہ زائد المعیاد اشیاء خورد و نوش برآمد ہونے پر 3 جنرل اسٹورز کے خلاف بھی ایکشن لیا گیا۔ بی ایف اے حکام کے مطابق جرمانہ کیے گئے نان شاپس میں صفائی و آٹا ذخیرہ کرنے کا انتظام غیر صحت بخش پایا گیا جبکہ صارفین کو فروخت کردہ نان کے پیڑے کا وزن بھی مقررہ حد سے کم تھا۔ علاوہ ازیں علاقے میں موجود جنرل اسٹورز کی چیکنگ پر 3 دکانوں سے ایکسپائرڈ چپس، مصالحے، چائے کی پتی اور کسٹرڈ پاؤڈر وغیرہ برآمد ہونے، مراکز سے پکڑی گئیں زائد المعیاد خوردنی اشیاء ضبط کرتے ہوئے دکانوں پر جرمانے عائد کیے گئے۔ علاوہ ازیں ائیرپورٹ روڈ میں ہوٹلوں اور میٹ شاپس کے معائنہ کرتے ہوئے بی ایف اے کی ایک اور انسپکشن ٹیم نے حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر 4 میٹ شاپس اور 2 ہوٹلوں پر جرمانے عائد کیے۔ میٹ شاپس کے خلاف صفائی کی ناقص صورتحال، بار بار منع کرنے کے باوجود دکانوں کے باہر گرد و غبار میں گوشت لٹکانے والی مکھیوں کی بھرمار، جراثیم زدہ کٹنگ اوزار اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر کارروائی کی گئی، 2 ہوٹلوں والوں کو ایس او پیز کی خلاف ورزی پر کچن کے آلودہ فرش پر اشیاء رکھنے اور ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت پر جرمانہ کیا گیا۔ مزید برآں کلی شابو اور جی او آر کالونی میں ملاوٹ زدہ اور غیر صحت بخش دودھ کی سپلائی و فروخت میں ملوث 3 دکانوں کو جرمانہ کیا گیا۔ مذکورہ علاقوں میں قائم متعدد مراکز سے دودھ کے نمونے لیکر بی ایف اے موبائل لیبارٹری کی جدید مشینوں پر چیک کیے، موبائل لیب رپورٹ کے مطابق آن دی سپاٹ ٹیسٹنگ پر 3 دکانوں کے دودھ میں پانی کی وافر مقدار اور خشک دودھ کی ملاوٹ ثابت ہوئی، مذکورہ دکانوں میں دودھ اور دہی ذخیرہ کرنے کے انتظامات بھی غیر صحت بخش پائے گئے۔

سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے ہر شخص کو کردار ادا کرنا ہوگا، توصیف قریشی

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف کی جانب سے امدادی سامان تقسیم کر رہے ہیں، ایڈوائزر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی ٹیکس محتسب کے ایڈوائزر توصیف قریشی نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے معاشرے کے ہر شخص کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ...... بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

مصیبت زدہ بھائیوں کو اس غم کی گھڑی میں تنہا نہ چھوڑا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز انہوں نے کوئٹہ کے نواحی علاقوں قمی کمالو، کلی ارباب چنگ اور ملحقہ علاقوں میں 100 سے زائد سیلاب متاثرہ خاندانوں میں راشن تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسٹمز ہیلتھ کیئر سوسائٹی کے سرپرست اعلیٰ اور وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کی جانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیلاب متاثرین اور مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد میں معاشرے کے ہر طبقے کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے ہماری کوشش ہے کہ مزید علاقوں کے متاثرین کی مدد کے لئے انہیں راشن دیں۔ حکومت غیر سرکاری تنظیم اور مخیر حضرات سمیت عوام و سیلاب متاثرین اپنے بھائیوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے بلکہ دل کھول کر ان کی اس مشکل وقت میں مدد کرنی چاہئے۔

آرمی اور ایف سی کی سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری

چمن، ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور میں 7 ریلیف کیمپس، حب اور ڈیرہ بگٹی میں 959 افراد کو کھانا فراہم

کوئٹہ (این این آئی) پاک فوج، ایف سی بلوچستان کا سیلاب زدہ علاقوں بشمول کوئٹہ، چمن، موسیٰ خیل، ژوب، نوشکی، سبی، بولان، خضدار، قلات، سوراب، نصیر...... بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، آواران، لسبیلہ، ڈیرہ بگٹی، صحبت پور، جاتی و دیگر علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ سیلاب زدگان کے لئے چمن، ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور میں 7 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں۔ جھل مگسی، سبی، حب اور ڈیرہ بگٹی کے علاقوں میں 959 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا اس کے علاوہ پاک فوج اور سول انتظامیہ کی جانب سے خضدار، آواران، جھل مگسی، نوشکی، اوتھل، بیلہ، حب، ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد، جعفر آباد اور صحبت پور میں 2,321 راشن کے پیکس سیلاب متاثرین کو فراہم کیے گئے ہیں۔ جس میں آٹا، دالیں، چاول، پتی، گھی، چینی، کوکنگ آئل، پانی، خشک دودھ اور جوس کے کارٹن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات، جوتے، واٹر کولر، مچھر دانیاں، خیمے اور لحاف وغیرہ بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 100 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جہاں 21,225 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں جھل مگسی میں ویٹرنری کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں 66 جانوروں کا علاج کیا گیا۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لیے کوئٹہ، چمن اور قلعہ عبداللہ میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب 6 امدادی کلیکشن پوائنٹس بھی قائم کیے گئے ہیں۔ ذرائع آمد و رفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاک فوج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ N-N 85-70, N-40, N-10 کو تمام ٹریفک کی آمد و رفت جبکہ N-N 65-50 کو 2 وہیلر آمد و رفت کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈز اور پولیس متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی ہموار روانی کو یقینی بناتے ہوئے ہیں۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کی 10 ٹیموں نے سیلاب زدگان کے نقصانات کا 50% تخمینہ لگا لیا جبکہ باقی پر ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب زدگان کی مدد کر رہی ہیں۔

یونیسیف کا سیلاب زدہ علاقوں میں موبائل کلینکس کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ

سندھ اور بلوچستان میں موبائل کلینکس بڑھانے کا فیصلہ وبائی امراض کا پھیلاؤ بڑھنے پر ہوا

لاہور (آن لائن) عالمی ادارہ یونیسیف نے سیلاب زدہ علاقوں میں موبائل کلینکس کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ عالمی ادارہ یونیسیف شمالی سندھ میں مزید...... بقیہ نمبر 26 صفحہ 9

15 موبائل ہیلتھ کلینکس فعال کرے گا، یہ موبائل کلینکس صوبائی حکومت کے تعاون سے شروع کیے جا رہے ہیں جس سے سیلاب زدہ علاقوں میں یونیسیف کے موبائل کلینکس کی تعداد 66 ہو جائے گی، اس سے قبل سیلاب زدہ علاقوں میں یونیسیف کے 51 موبائل ہیلتھ کلینکس کام کر رہے تھے۔ یونیسیف کے موبائل کلینکس صوبائی حکومتوں کے تعاون سے فعال ہیں، سندھ میں یونیسیف کے 18، خیبر پختونخواہ میں 18، جبکہ بلوچستان میں 15 موبائل ہیلتھ کلینکس فعال ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 7

بلوچستان کے کئی اضلاع میں ارضیاتی تبدیلیاں، زمین دھنسنے اور سرکنے لگی

کوئٹہ چمن شاہراہ اور درہ کوژک کے کئی مقامات پر زمین سرک گئی، زلزلے کے خطرات منڈلانے لگے، ماہر ارضیات

چمن (نامہ نگار) طویل خشک سالی کے بعد حالیہ طوفانی بارشوں سے بلوچستان کے کئی اضلاع ارضیاتی تبدیلیوں کا سبب بن رہے ہیں، ان تبدیلیوں کے تحت کسی ضلع میں زمین سرک گئی ہے تو کہیں قطعہ اراضی زمین میں دھنس گئی اور کہیں دراڑیں بھی پڑ گئی ہیں، کئی سال سے خشک سالی کے شکار بلوچستان میں باغات اور فصلوں کو سیراب کرنے کیلئے دو عشروں کے دوران دس ہزار سے زائد ٹیوب ویل لگائے گئے جو زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گرنے کے سبب ارضیاتی تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ اس صورتحال کے باعث قلعہ عبداللہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، ہرنائی، لورالائی، مستونگ، قلات، چمن و دیگر علاقوں میں زمین میں دراڑیں اور شگاف پڑنے کے علاوہ قطعہ اراضی دھنسنے کے واقعات رونما ہو رہے ہیں، کوئٹہ چمن شاہراہ درہ کوژک کے کئی مقامات پر سرک گئی اور بعض مقامات پر سڑک ایک دوسرے کے مخالف سمت اپنی اصل جگہ تبدیل کر چکی ہے، پہاڑ کے اندر سالوں سے دھنسی پتھریلی چٹانیں نہ صرف ہل چکی ہیں بلکہ اپنی جگہ بھی تبدیل کر چکی ہیں۔ ہرنائی کے علاقے چپر لیٹ میں زمین دھنس گئی۔ قلعہ سیف اللہ میں ایک کلومیٹر علاقے میں زمین پھٹ گئی، جہاں سیلابی پانی گہرے دراڑ میں مسلسل جانے کے باوجود اب تک نہیں بھر سکے، قلعہ عبداللہ اور پشین کے لمرآن میں کئی میل کے علاقے میں زمین میں پڑنے والے دراڑ سے کئی مکانات، مساجد، باغات متاثر ہوئے ہیں، پڑنے والی دراڑ پشین سے شروع ہوئی ہے اور آگے قلعہ عبداللہ سے تورک کی حدود میں نمودار ہوکر کوئٹہ اور نوشکی کے سرحدی پہاڑوں سے گزر مستونگ میں جاکر نقصانات کا سبب بن چکی ہے جس سے علاقہ مکینوں میں خوف پیدا ہو رہا ہے۔ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے متاثرہ اضلاع میں سیکڑوں رہائشی مکانات گرنے اور بڑے پیمانے پر باغات اور فصلیں تباہ ہونے کا مسئلہ اپنی جگہ مگر اب ارضیاتی تبدیلی ایک اور بڑا مسئلہ بن کر سامنے آئی ہے، ماہرین ارضیات کے مطابق یہ زمینیں اب آبادیوں اور زراعت کیلئے ناقابل استعمال ہیں اور ان علاقوں میں زلزلے کے امکانات بڑھ گئے ہیں، صورتحال کی مانیٹرنگ کے لئے قلعہ عبداللہ کے لمرآن اور کوژک کے پہاڑی سلسلوں میں دس جدید زلزلہ پیما مشینیں نصب کر دی گئی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی کے شعبہ جیولوجی کے پروفیسر ماہر ارضیات پروفیسر دین محمد کاکڑ کا کہنا ہے کہ یہ مشینیں بیرون ملک سے منگوائی گئی ہیں جس سے زمین کے اندر رونما ہونے والے واقعات کو مانیٹر کیا جا سکے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ زیر زمین پانی ہم نکال چکے ہیں اب زمین کی تہہ بلکل خالی ہو چکی اور اس سے قبل اس طرح کی بارشیں نہیں ہوئی تھی، ان کا کہنا تھا کہ اب یہ ایک فطری عمل کی طرف جانے لگا ہے اور ایک صدی قبل رونما ہونے والا اتنا خوفناک زلزلے کو دوبارہ آنے کے خطرات منڈلانے لگے ہیں۔ ایسے میں حکومت صوبے کے مختلف اضلاع میں ارضیاتی تبدیلیوں کے مسئلہ کو سنجیدگی سے لے اور اس کے تدارک کے لئے مستقل بنیادوں پر اقدامات کرے تاکہ کسی بھی بڑے حادثے اور نقصانات کو کم سے کم سطح پر لایا جا سکے۔

یو اے ای، پاکستانی متاثرین سیلاب کیلئے ہنگامی امداد جمع

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) متحدہ عرب امارات میں پاکستان میں آنے والے سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے 'ہم آپ کے ساتھ ہیں' کے عنوان سے چلائی جانے والی رضا کارانہ مہم کے تحت سیلاب متاثرین کے لیے ہنگامی امداد جمع کی جا رہی ہے۔ امارات میں رضا کاروں نے 1200 ٹن کھانے پینے کی اشیاء، ادویہ اور صفائی کا سامان جمع کیا ہے۔ ان میں 30 ہزار فوڈ پیکٹس شامل ہیں۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات سیلاب زدگان کو ہنگامی امداد فراہم کرنے والے ممالک میں سرفہرست ہے۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری میڈیا کے مطابق پاکستان کے سیلاب زدگان کے لیے رضا کارانہ مہم میں مقامی شہریوں کے علاوہ غیر ملکی بھی پیش پیش ہیں۔ ہر عمر اور ہر قومیت کے افراد تین مقامات ابوظہبی نیشنل ایگزیبیشن سینٹر، ایکسپو دبئی اور ایکسپو شارجہ سینٹر میں امدادی سامان جمع کر رہے ہیں۔ رضا کارانہ مہم وزارت سماجی بہبود کی نگرانی میں چلائی جا رہی ہے جبکہ دبئی میں سماجی بہبود کے ادارے کے ماتحت رضا کارانہ پلیٹ فارم اور الشارجہ فلاحی مرکز بھی شامل ہیں۔ رضا کار گروہوں کی شکل میں مختلف کام کر رہے ہیں۔ غذائی اشیاء جن میں آٹا، چاول، دال اور خوردنی تیل شامل ہے پیک کیا جا رہا ہے۔ ادارے کے سیکرٹری جنرل حمود الجنیبی کا کہنا ہے کہا کہ پاکستان میں سیلاب زدگان کی مدد کے لیے رضا کاروں کا کردار اہم ہے۔ اس وقت امارات کی بارہ تنظیمیں پاکستان میں کام کر رہی ہیں۔

صوبائی محتسب کی ہدایت پر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پشین کی تعمیر کا تنازع حل

تنازع زمین کیوجہ سے تعمیر کا کام تعطل کا شکار تھا، ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ کے دورے سے مسئلہ حل ہوگیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کے احکامات کی روشنی میں ضلع پشین میں گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کی تعمیر کیلئے تنازع زمین کا مسئلہ حل کر دیا گیا۔ صوبائی محتسب کے ترجمان کے مطابق محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کی ہدایت کی روشنی میں ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ عبدالستار اچکزئی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محمد قاسم کاکڑ اور بی اینڈ آر کے ایکسین عبدالرحمن نے ضلع پشین کے علاقے رود ملازئی کلی دریا میں گورنمنٹ ڈگری کالج کی نشاندہی کیلئے علاقہ معتبرین اور سماجی کارکن منظور اخوندزادہ کے ساتھ دورہ کیا، مذکورہ بالا افسران کے دورے کا مقصد کلی دوریا میں مجوزہ زمین جس پر کالج تعمیر ہونا ہے محکمہ بی اینڈ آر اور علاقے کے لوگوں میں پیدا ہونے والے اختلافات کو ختم کرنا تھا، واضح رہے کہ مذکورہ کالج جسے صوبائی محتسب کے احکامات کی روشنی میں پی ایس ڈی پی میں شامل کیا گیا اور 20 ملین روپے کالج کی تعمیر کیلئے جاری بھی کیے گئے لیکن زمین کی تخصیص پر اختلافات کی وجہ سے تعمیر کا کام تعطل کا شکار رہا لہٰذا اس ضمن میں علاقہ مکینوں نے صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی، ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ عبدالستار اچکزئی و دیگر نے علاقے کا دورہ کیا اور دونوں فریقین کی باہمی مشاورت سے زمین کی نشاندہی کے بعد کالج کی تعمیر کے کام کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔

بارکھان ژوب خضدار اور لسبیلہ میں آج بارش کی پیشنگوئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں اتوار کو موسم گرم اور خشک رہا محکمہ موسمیات کے مطابق گذشتہ روز کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35، گوادر 34، قلات 30، تربت 42، سبی 42 اور نوکنڈی میں 43 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا آج پیر کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہے جبکہ شام اور رات میں بارکھان، ژوب، خضدار اور لسبیلہ میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

پاکستان کو بہت بڑے سیلاب کا سامنا ہے، ہر ممکن مدد کریں گے، چینی سفیر

نونگ رونگ کی ڈیرہ بگٹی آمد، شاہ زین بگٹی نے استقبال کیا، بارش سے متاثرہ افراد میں 3 ہزار راشن بیگ تقسیم کیے گئے

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) پاکستان میں تعینات چین کے سفیر نونگ رونگ کی ڈیرہ بگٹی آمد، سوئی ایئرپورٹ پر وفاقی وزیر نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے استقبال کیا۔ پولیس کے چاک و چوبند دستے نے معزز مہمان کو سلامی دی جس کے بعد چینی سفیر نونگ رونگ اور وفاقی وزیر نوابزادہ شاہ زین بگٹی، ڈیرہ بگٹی میں بارشوں سے متاثرہ افراد کے گھروں میں گئے۔ متاثرین سے ملاقات کی اور 3000 راشن بیگ متاثرین میں تقسیم کیا اس موقع پر چینی سفیر کا کہنا تھا کہ پاکستان کو کئی دہائیوں میں آنے والے سب سے بڑے سیلاب کا سامنا ہے پاکستان کی مشکلات ہماری مشکلات ہیں سیلاب کی وجہ سے مشکل میں گھرے پاکستانی عوام اور اس قدرتی آفت سے نمٹنے کے لیے پاکستان کی بھرپور مدد کریں گے۔ چینی سفیر کی ڈیرہ بگٹی میں زراعت کے شعبے میں تعاون اور ڈیرہ بگٹی میں سیمنٹ فیکٹری لگانے پر غور کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس موقع پر وفاقی وزیر نوابزادہ شاہ زین بگٹی کا کہنا تھا کہ مشکل وقت میں مدد فراہم کرنے پر چینی عوام اور حکومت کے شکر گزار ہیں چین نے ہر کڑے وقت میں پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا جو پاک چین گہری دوستی کی عکاس ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 8

بلوچستان میں ٹرین سروس ستمبر کے آخر تک بحال ہونے کا امکان

ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے پُل کی مرمت کے کام کا آغاز کردیا، مسافر ٹرینیں مچ یا سبی سے چلانے کی تجویز زیرغور، ڈی ایس ریلویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبی جیکب آباد اور نوشکی دالبندین ریلوے سیکشنز کی مرمت کا کام شروع، ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے پُل نمبر 221 کی مرمت کے کام کا آغاز کردیا گیا، بلوچستان میں ستمبر کے آخر تک ٹرین سروس بحال ہونے کا امکان ہے تفصیلات کے مطابق ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلویز کوئٹہ نثار احمد خان کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ستمبر کے آخر تک ٹرین سروس بحال ہونے کا امکان ہے سبی جیکب آباد اور نوشکی دالبندین ریلوے سیکشنز کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا ہے، جبکہ شدید طوفان اور بارش سے ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے پُل نمبر 221 کا ایک حصہ ٹوٹ گیا تھا اس کی مرمت کے کام کا آغاز بھی کردیا گیا ہے جو تین ماہ میں مکمل ہوجائے گا، ڈی ایس ریلویز نے بتایا کہ بولان میں ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب گرنے والے پُل کی مرمت کا کام این ایل سی کے حوالے کردیا گیا ہے جنہوں نے وہاں ابتدائی کام شروع کردیا ہے، پُل کی مرمت میں تین ماہ کا عرصہ لگے گا، سیلاب سے متاثرہ سبی جیکب آباد اور نوشکی دالبندین ریلوے سیکشنز کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا ہے، امید ہے کہ ستمبر کے آخر میں بلوچستان سے ٹرین سروس بحال ہوجائے گی، پُل کی مرمت ہونے تک اندرون ملک کیلئے مسافر ٹرینوں کو مچ یا سبی سے چلائے جانے کی تجویز زیرغور ہے شدید طوفانی بارشوں سے ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے پُل کا ایک حصہ ٹوٹنے کے بعد دیگر شہروں سے کوئٹہ کے لیے ٹرین آپریشن غیر معینہ مدت کے لیے معطل کردیا گیا تھا سندھ اور بلوچستان دونوں صوبوں میں ٹریکس اور یارڈ شدید متاثر ہوئے ہیں، مین لائن پر روہڑی سے آگے ٹنڈو مستی خان اور دھبر سٹیشن کے درمیان اور مہراب پور اور لاکھا روڈ سٹیشن کے درمیان ٹریک بُری طرح متاثر ہے، کوئٹہ کی طرف جانے والے ٹریک میں ایم ایل تھری پر شکار پور سے لے کر جیکب آباد اور سبی تک سارا ٹریک سیلاب کی زد میں ہے، ان کا کہنا ہے کہ بارش کی وجہ سے بحالی اور مرمت کا کام بری طرح متاثر ہوا، ریلوے کا عملہ دن رات ٹریک کی بحالی کے لئے کوشاں ہے، ہماری کوشش ہے کہ ٹریک کو جلد از جلد بحال کیا جائے، ملک میں سیلاب کی صورت حال نے ریلوے کا نظام درہم برہم کردیا ہے، اپ اور ڈاؤن کی 28 کے قریب میل ٹرینیں بند ہیں جس کی وجہ سے مسافروں کو مشکلات ریلوے کو مالی نقصان کا سامنا برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ ریلوے حکام نے ٹریک اور پلوں پر سیلابی پانی ہونے کی وجہ سے مکمل طور پر 100 فیصد مسافر و فریٹ ٹرین آپریشن بحال ہونے میں مزید 12 سے 15 روز تاخیر سے شروع ہونے کا عندیہ دیدیا ہے۔ آج پیر سے صرف روہڑی اسٹیشن تک رحمان بابا ٹرین کو پشاور سے براستہ فیصل آباد چلایا جائے گا۔

عوام کو سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، محکمہ خوراک

تمام مل مالکان پسائی کے بعد سرکاری نرخ پر مقرر کردہ مقامات پر آٹے کی فراہمی کے پابند ہیں، ڈائریکٹر جنرل

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک بلوچستان نے ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ محکمہ خوراک عوام کو ارزاں نرخوں پر آٹے کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے، محکمہ خوراک کے پاس موجودہ سٹاک میں صرف تین لاکھ بوری گندم موجود ہے جس میں سے ہر فلور مل کو علاقے کی آبادی مل پسائی کی صلاحیت اور گندم کی دستیابی کے مطابق گندم فراہم کی جارہی ہے، صوبائی حکومت نے پنجاب اور پاسکو سے گندم کی خریداری کی منظوری دی ہے اور جلد گندم کی خریداری اور ترسیل عمل میں لائی جائے گی۔ ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک نے کہا کہ تمام مل مالکان پسائی کے بعد سرکاری نرخ پر مقرر کردہ مقامات پر آٹے کی فراہمی کے پابند ہیں، پنجاب اور پاسکو سے گندم کے حصول کے بعد ملوں کو اضافی گندم جاری کی جائے گی، فلور مل مالکان نے گندم پسائی کے اخراجات میں اضافے اور سبسڈی کے مطالبات کئے ہیں جو فی الحال بحرانی صورتحال میں پورے نہیں کئے جاسکتے ہیں، انہوں نے فلور مل مالکان کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ محکمہ خوراک بلا کسی دباؤ ورعایت قانون کے مطابق عوام کو سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

چوہدری سرور کی زیرنگرانی امدادی راشن کا ایک اور قافلہ بلوچستان روانہ

سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھوں گا، چوہدری سرور

ہدف ڈیڑھ لاکھ متاثرہ خاندانوں کو ماہانہ راشن پیکج سے مستفید کرنا ہے، ترجمان ندیم کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) سرور فاؤنڈیشن بلوچستان کے ترجمان ندیم خان کاکڑ نے کہا ہے کہ سابق گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور کی زیرنگرانی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی راشن بھجوانے کا سلسلہ جاری ہے۔ سرور فاؤنڈیشن، لاہور انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز اور...... بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

بیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ کے مشترکہ تعاون سے اتوار کو اسلام آباد سے امدادی راشن پر مشتمل ضروریات کا سامان پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کو روانہ کیا گیا۔ چیئرمین ان چیف سرور فاؤنڈیشن چوہدری محمد سرور نے 1 درجن سے زائد ٹرک متاثرہ علاقوں کو اپنی نگرانی میں روانہ کئے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق گورنر پنجاب نے کہا کہ سرور فاؤنڈیشن کا ہدف ڈیڑھ لاکھ سیلاب متاثرہ خاندانوں کو ماہانہ راشن پیکج سے مستفید کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 1 لاکھ متاثرہ خاندانوں تک راشن پہنچایا جاچکا ہے جبکہ مزید 50 ہزار خاندانوں کو اس دائرے میں لانے کیلئے سامان کی ترسیل کی جارہی ہے۔ آج کا روانہ ہونے والا امدادی قافلہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ چوہدری سرور نے مزید کہا کہ مجموعی طور پر سوا ارب روپے سے زائد مالیت کا امدادی سامان پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو فراہم کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں روزانہ کی بنیاد پر لاہور اور اسلام آباد سے 20 سے 25 ٹرک روانہ کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امدادی سامان بھجوانے کی نگرانی میں خود کررہا ہوں اور یہ کام ہنگامی بنیادوں پر کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر چوہدری سرور نے سیلاب متاثرین کی بحالی تک ان کی کفالت کا عزم دہرایا اور مزید کہا کہ متاثرہ خاندانوں کی دوبارہ آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھوں گا اور ان کی خدمت جاری رکھوں گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 12 SEP 2022 Page No. 10

سبی میں سیلاب کی وجہ سے ٹوٹنے والے واٹر سپلائی کی مرمت جاری

عوام کو صاف پانی کی فراہمی میں غفلت برداشت نہیں

سیکرٹری پی ایچ ای

عوام کو حصول آب کے حوالے سے درپیش مشکلات کا خاتمہ کرنے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لانے کو یقینی بنا دیا گیا ہے، صالح بلوچ

سیلاب کی وجہ سے واٹر چینل کے تالابوں میں مٹی بھر جانے سے دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن محکمہ کے عملہ نے جلد ہی صورتحال اپر قابو پالیا، ایکسین شہزاد فرخ کی بریفنگ

سبی (اے این این) سبی اور گردونواح میں صحت عامہ کے لیے شہریوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے، سبی میں سیلاب کی وجہ سے واٹر سپلائی کے ٹوٹنے سے علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات ختم کرنے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار سیکرٹری پی ایچ ای میر صالح بلوچ نے دورہ سبی کے موقع پر آفیسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ایکسین پی ایچ ای سبی شہزادہ فرخ بلوچ نے دفتر اور واٹر چینل تالابوں کا معائنہ بھی کرایا اور بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سیلابی صورتحال کی وجہ سے واٹر چینل تالابوں میں مٹی بھر جانے سے اور واٹر سپلائی کے ٹوٹنے سے درپیش مشکلات آئی ہیں جسے ہنگامی بنیادوں پر محکمے کے اہلکاروں کی انتھک کوششوں سے درست کر کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنادی گئی، اس وقت بھی واٹر چینل تالابوں میں ہنگامی بنیادوں پر کام کا سلسلہ جاری ہے جس سے ہم مزید بہتری کی جانب جا رہے ہیں جسے سیکرٹری نے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ سیکرٹری نے کہا کہ پانی قدرت کی عظیم نعمت ہے اور اسے ضائع کرنا گناہ ہے، انہوں نے وال مینوں کو سختی کیساتھ ہدایت کی کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی ذمہ داری کیساتھ کریں اور عوام کو بروقت پانی فراہم کیا کریں تاکہ انکی ضروریات پوری ہوسکیں، انہوں نے کہا کہ بہت جلد صوبائی حکومت کی جانب سے جاری فنڈ سے نئی پائپ لائنیں بچھائی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ پانی ضرورت کے مطابق استعمال کرنا ہمارا فرض ہے حالیہ مون سون بارشوں سے زیرزمین پانی کی سطح کافی اوپر تک آچکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 12 SEP 2022 Page No. 11

عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، سردار اختر مینگل

یونٹس جتنے فعال ہونگے پارٹی اتنی ہی مضبوط ہوگی سیاسی جمود کو توڑنے کے لئے سیاسی سرکلز بحث و مباحثہ ضروری ہے

پارٹی کی فعالیت اور پارٹی کی ترقی اولین ترجیح ہونی چاہیے عوامی مسائل سے آگاہ ہیں انہیں حل کرینگے۔ اجلاس سے خطاب

خضدار (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع خضدار اور تمام تحصیلوں کا اجلاس زیر نگرانی بی این پی کے مرکزی قائد سردار اختر جان مینگل ہوا اجلاس کی صدارت بی این پی ضلع خضدار کے صدر شفیق الرحمان ساسولی کر رہے تھے۔ اجلاس میں مرکزی پبلیکیشن ......

بقیہ نمبر 25 صفحہ 9 پر

سیکرٹری ڈاکٹر عبدالقدوس کرد، مرکزی رہنما لعل جان بلوچ، آغا سلطان ابراہیم احمد زئی سمیت تحصیل خضدار، تحصیل باغبانہ، تحصیل زہری، تحصیل مولہ، تحصیل کرخ، تحصیل نال، تحصیل گریشہ، تحصیل وڈھ، تحصیل سارونہ و ضلع خضدار کی کابینہ کے عہدہ داروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں تمام تحصیلوں کے جنرل سیکرٹریز نے اپنی کارکردگی رپورٹ پیش کی جبکہ ضلعی صدر نے ضلع کی رپورٹ پیش کردی اجلاس میں تنظیمی امور پر تفصیلی غور کیا گیا

حالات کچھ بھی ہوں قوم و وطن کی ننگ و ناموس پر سمجھوتہ ممکن نہیں، اے این پی

پشتون اولس حالات کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے قوم اور وطن کو درپیش سنگین قومی معاشی چیلنجز کا احاطہ کرے، اصغر اچکزئی

خالقداد بابر شہید شمشاد کاکڑ کے قتل میں ملوث کرداروں کو بے نقاب کیا جائے، مابت کاکا، نعیم بازئی و دیگر کا جلسے سے خطاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے ......

بقیہ نمبر 43 صفحہ 9 پر

کہا ہے کہ حالات چاہیے کچھ بھی ہوں قوم وطن کی ننگ و ناموس پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا شہدا کی امین اور وارث جماعت کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہیں پشتون اولس کی جوق در جوق شمولیتوں سے حوصلہ مل رہا ہے ملک عبداللہ جان انکے خاندان اور سینکڑوں ساتھیوں سمیت فکر باچاخان میں شمولیت پر انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہیں ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و صوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ملک نعیم خان بازئی ضلعی صدر جمال الدین رشتیا نیشنل لائرز فورم کے چیئرمین ارباب غلام ایڈووکیٹ ملک عبداللہ جان کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری نذر علی پیر علی زئی ضلع چمن آرگنائزر صلاح الدین وطن یار غلام کاسی اخلاق بازئی نصر الدین کاکڑ محمد علی رمز ملک گل محمد عیسیٰ خیل نے کچلاک میں ملک عبداللہ جان کاکڑ کی رہائش گاہ پر شمولیتی اجتماع سے خطاب کے دوران کیا اس موقع پر ملک عبداللہ جان سرگرم اپنے خاندان سینکڑوں ساتھیوں سمیت عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا مقررین نے نئے شامل ہونیوالے ساتھیوں کو فکر باچاخان کی تسلسل عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر اس امید کیساتھ مبارکباد پیش کی کہ آپ اپنی بساط کے مطابق جہد جاری رکھیں گے آج کے اس مشکل صورتحال میں جہاں ملک اور صوبہ انتہائی نامساعد حالات سے دوچار ہیں جہاں سیلاب نے قیمتی انسانی جانوں کی ضیاع کے علاوہ زراعت گلہ بانی اور انفراسٹرکچر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے تو دوسری جانب آج کی یہ شمولیتی تقریب حوصلہ افزا اور نیک شگون ہے اور ہم امید کرتے ہیں

MASHRIQ QUETTA

سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ن لیگ بلوچستان

اقوام متحدہ و عالمی مالیاتی اداروں سے اپیل ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے آگے آئیں، جمال شاہ کاکڑ

ن لیگ مرکز کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ صوبوں میں امدادی سرگرمیاں پارٹی سطح پر جاری رکھے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان نے 20 ریلیف مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، اقوام متحدہ، بین الاقوامی و عالمی مالیاتی اداروں سے اپیل ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے آگے آئیں۔ مسلم لیگ (ن) مرکز کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ صوبوں میں امدادی سرگرمیاں ......

بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

پارٹی سطح پر جاری رکھیں گے بلوچستان میں سیلاب نے تباہی مچا رکھی ہے لوگ کے گھر، سڑکیں تباہ ہوئی ہے۔ گزشتہ روز پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ، ڈویژنز، اضلاع انکی تمام ونگز کے صدور، جنرل سیکرٹریز صاحبان کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے کے سیلابی صورتحال مرکزی امدادی سامان کی ترسیل، تقسیم اور نگرانی کیلئے بلوچستان میں سینئر رہنماؤں پر مشتمل ایک 20 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی سربراہی صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ کرینگے جبکہ دیگر کمیٹی ممبران ہونگے کمیٹی میں مس راحیلہ خان درانی، شیخ جعفر خان مندوخیل، حاجی عرض محمد بڑیچ، آغا شاہ زیب درانی، سردار نعمان خان ناصر، میر اصغر خان مری، نواب سلیمان خان، حاجی وارث خان، میر خالد محمود مگسی تیمرانی، نسیم الرحمان خان ملاخیل، ملک اسد سالارانی، فریدہ افغان، شاکر محمد حسنی، حیدر خان اچکزئی، قدیر بلوچ، نسیم اللہ خان اچکزئی، ہاشم خان بڑیچ، طارق گل، جہانگیر خان خروٹی، میر سجاد ریسانی شامل ہیں کمیٹی ممبران امدادی سرگرمیوں کی نگرانی اور متعلقہ علاقوں میں پارٹی کی جانب سے نامزد کردہ فوکل پرسن افراد کی رہنمائی اور شفاف تقسیم کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی سطح پر وفاقی وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں کمیٹی جس میں خواجہ سعد رفیق، مریم اورنگزیب، مفتاح اسماعیل، سردار ایاز صادق اور چاروں صوبوں کے صدور شامل تھے جبکہ صوبائی سطح پر بھی 20 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ وفاقی حکومت کے علاوہ پارٹی سطح پر سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے امدادی سرگرمیوں کی مکمل نگرانی کرینگے تاکہ کوئی بھی حقدار محروم نہ رہیں، مسلم لیگ (ن) مرکز کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ صوبوں میں امدادی سرگرمیاں پارٹی سطح پر جاری رکھیں گے بلوچستان میں سیلاب نے تباہی مچا رکھی ہے لوگ کے گھر سڑکیں تباہ ہوئی ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آفت تھی، اقوام متحدہ، بین الاقوامی و عالمی مالیاتی اداروں سے اپیل ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے آگے آئیں۔

حکومت اور ایچ ای سی طلباء کی فیسیں معاف کرے، طلباء تنظیمیں

فیس نہ جمع کرنیوالے طلباء و طالبات کو امتحانات میں نہ بٹھانے کا اقدام قابل گرفت ہوگا

کوئٹہ (آئی این پی) طلباء تنظیموں کا مشترکہ اجلاس باچا خان مرکز کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن، بلوچ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پجار) اور پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی رہنماؤں نے شرکت کیں۔ اجلاس میں تعلیمی ادار ......

بقیہ نمبر 35 صفحہ 10 پر

داروں میں طلباء و طالبات کو درپیش مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی اور مسائل کے خاتمے کے لئے مختلف تجاویز پیش کی گئیں اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اجلاس کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ مون سون بارشوں اور سیلابوں کے باعث پشتون بلوچ صوبے کے تمام اضلاع بدترین طور پر متاثر ہوئے ہیں اور بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کی تباہی ہوئی جس کے باعث ہر شعبہ زندگی کے عوام بدترین طور پر متاثر ہوئے ہیں جن میں خصوصا طلباء بھی شریک ہیں۔ طلباء تنظیمیں صوبائی حکومت اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے مطالبہ کرتی ہے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم تمام طلباء و طالبات کی فیسیں معاف کرکے انہیں ریلیف دیا جائے اور فیس نہ جمع کرنیوالے طلباء و طالبات کو امتحانات میں نہ بٹھانے کا اقدام ہر صورت قابل افسوس اور قابل گرفت ہوگا جس کی اجازت طلباء تنظیمیں کسی صورت نہیں دینگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زرعی یونیورسٹی کوئٹہ کے انتظامیہ کی جانب سے پچھلے دو سال سے داخلے بند کیے گئے ہیں اس منصوبہ بند سازش کو ملکر ناکام بنانا ہوگا، انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فی الفور بی ایس داخلوں کا اعلان کرے اور زرعی یونیورسٹی میں تعلیمی ونڈر سٹی مکمل بحال کیا جائے۔ جبکہ آئی ٹی یونیورسٹی میں فیسوں میں اضافہ قابل قبول نہیں اسے فوری طور پر واپس لیا جائے۔

خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات مان کر عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے، سیاسی رہنما

محکوم قومیتوں کو وسائل پر اختیار دیئے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا، نور باچا، مابت کاکا کا خطاب، ریلی بھی نکالی گئی

چمن (پ ر) پشتون قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ جب تک پشتونوں سمیت تمام محکوم قومیتوں کو ان کے وسائل پر اختیار نہیں دیا جاتا ملک ترقی نہیں کر سکتا [illegible] پشتونوں میں احساس بیگانگی ریاست کے مفاد میں نہیں حکمران اشرافیہ خوست دھرنا کمیٹی کے جائز مطالبات مان کر وہاں ضلع ہرنائی کے عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مرکزی آرگنائزر ہارون خان بازئی سمیت خان اچکزئی صلاح الدین وطن یار ملا بہرام خان اچکزئی جاوید خان کلیم اللہ حکمت یار اعظم خان اچکزئی عصمت دار خطا مولوی عبدالولی نے تاج ستان چوک پر عوامی نیشنل پارٹی خوست کے فعال رکن شہید خالق داد بابڑ کی شہادت اور خوست سانحہ کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے خطاب کے دوران کیا اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی جو حاجی روڈ مرغی بازار ٹرنچ روڈ سے ہوتی ہوئی تاج ستان چوک پر احتجاجی مظاہرے میں تبدیل ہوئی مقررین نے کہا کہ پشتون وطن کے وسائل دوسروں کے قبضے میں [illegible]

[illegible]

سیلاب متاثرین کی مدد کے حوالے سے حکومتی کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے، جماعت اسلامی

ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو فی الفور معاوضہ دیا جائے، حکومت گھروں اور باغوں کے نقصانات کا بھی ازالہ کرے، مولانا ہاشمی

متاثرہ زمینداروں سمیت عوام کے نقصانات کا ازالہ

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ حکومت سیلاب سے [illegible] کریں دنیا بھر سے امداد غائب کرنے کے بجائے متاثرہ خاندانوں کو دیانت داری سے خرچ کیا جائے بلوچستان میں آٹا کی مصنوعی قلت سمیت مصنوعی مہنگائی کو بھی کنٹرول کریں۔ حکومت [illegible]

[illegible]

یو این عہدیدار کا دورہ متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کیلئے اہمیت کا حامل ہے، بی اے پی

بلوچستان کے عوام حکومتی کوششوں کے ثمرات سے جلد مستفید ہونگے، سابق سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے سابق مرکزی سیکرٹری اطلاعات و ترجمان چوہدری شبیر نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اپنے سیاسی تدبر اور پر عزم مخلصانہ سوچ کے ذریعے سیلاب زدہ بلوچستان کی مستقل بنیادوں پر بحالی کے لئے وفاق سمیت اقوام عالم کی بھرپور توجہ اور تعاون کی یقین دہانی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان اور خصوصاً بلوچستان کے ساتھ عالمی برادری کا تعاون اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا دورہ متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے کی جانے والے حکومتی اقدامات میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بزنجو کی قیادت میں بلوچستان حکومت کی اپنے عوام کے دکھوں کے مداوے کے لئے کی جانے والی مخلصانہ کوششوں کے ثمرات سے عوام جلد مستفید ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ مشکل کی اس گھڑی میں صوبائی حکومت سے بھرپور تعاون کرے اور بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور پسماندگی کے شکار تباہ حال عوام کی محرومیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے۔

این ایچ اے حب سٹی سے انگ موڑ اور بندمراد پل سے ہمدرد یونیورسٹی تک سڑک اپنے خرچ سے تعمیر کریگی

حب (خ ن) گوادر اور لسبیلہ سے رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی کی تجویز پر نیشنل ہائی وے اتھارٹی این ایچ اے اپنے خرچ پر حب سٹی سے انگ موڑ اور بندمراد پل سے ہمدرد یونیورسٹی تک 86 کروڑ کی لاگت سے موجودہ خراب حالت سڑک کو تعمیر کریگی نیسپاک نے اس پروجیکٹ کا سروے کا کام مکمل کر کے این ایچ اے کے حوالے کر دیا ہے ایم این اے محمد اسلم بھوتانی نے سڑک کی بحالی کے پروجیکٹ کو این ایچ اے کے پروگرام میں شامل کرنے پر وزیر اعظم، وزیر مواصلات اسعد محمود، چیئرمین این ایچ اے آغا خرم اور ممبر ویسٹ شاہد احسان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ کی اسامیوں پبلک سروس کمیشن کو دی جائیں، بی ای پی ڈی ایچ

ٹیچنگ کیڈر اسامیاں اپ گریڈ کر کے قابل نوجوانوں کو شعبہ تعلیم کی طرف راغب کیا جا سکتا ہے

جونیئر اساتذہ و ایس ایس ٹی کی ہزاروں اسامیاں پر نہ کرنے سے ایجوکیشن پروفیشنلز مایوس ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ایجوکیشن پروفیشنل ڈگری ہولڈرز کے ترجمان نے اساتذہ کرام کے 38 روزہ کامیاب بھوک ہڑتالی کیمپ پر اساتذہ کرام کو...... بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیچنگ کیڈرز کی اسامیوں کو اپ گریڈ کرنے سے قابل نوجوانوں کو شعبہ تعلیم کی طرف راغب کیا جا سکتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ قابل لوگ اس پروفیشن کو اپنا سکے۔ انہوں نے مزید کہا ہے اس وقت بلوچستان بھر میں ٹیچنگ کیڈرز کے جونیئر و ایس ایس ٹی کی ہزاروں اسامیاں خالی ہیں لیکن تاحال ان اسامیوں کو پر نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ایجوکیشن پروفیشنلز مایوس ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ ایجوکیشن کی تمام آسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پی ایچ اے ڈی ای کی بنیاد پر پر کیا جائے کوئی محکمانہ یا ٹی ٹیسٹنگ سروس قبول نہیں کی جا سکتی کیونکہ محکمانہ اور نجی کمپنیاں گزشتہ مزید انتہائی مایوس کن رہی ہے جبکہ ایس ایس ٹیز کے آسامیوں کو بھی سروس کمیشن کے ذریعے پر کیا جائے تاکہ نوجوان مایوس نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا ہے امید کرتے ہے کہ اساتذہ کرام کی تمام تنظیمیں ایجوکیشن آسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کی ذریعے پر کرنے کی حمایت کرینگے جب پولیس کی نچلے گریڈ کے آسامیوں پٹواری و نائب تحصیلدار کے آسامیوں کو سروس کمیشن کو دیا جا سکتا ہے تو اساتذہ کی اسامیوں کو کیوں سروس کمیشن کو نہیں دیا جا سکتا [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 13

پنجگور، تین بچوں سے زیادتی کے الزام میں ایک شخص گرفتار، تین فرار ہو گئے

بچوں کو نشہ آور دوا پلائی گئی، فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، پولیس

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس کی کارروائی، تین کمسن لڑکوں کے ساتھ مبینہ زیادتی کے الزام میں ایک شخص گرفتار تین افراد فرار ہونے میں

نامہ کیا ہوگا کیونکہ ماضی میں تادیبی طور پر اس طرح کی مشقیں ناکام ہو گئی تھیں عمران، جو اس وقت ایک خاتون جج کے خلاف اپنے مبینہ تضحیک آمیز ریمارکس پر اسلام آباد ہائی کورٹ میں توہین عدالت کیس سمیت گزشتہ پانچ ماہ میں اپنے خلاف درج کئی مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے غیر مشروط معافی نامہ جمع نہ کروا کے خود کو مشکل صورتحال میں ڈال دیا ہے اور اب 22 ستمبر کو باقاعدہ چارج کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ ایک معمولی سزا بھی ان کی نااہلی کا باعث بن سکتی ہے۔ ان کی قانونی ٹیم نے انہیں تحریری طور پر معافی مانگنے اور طریقہ کار کے مطابق 5 رکنی بنچ کو فیصلہ کرنے دینے کا مشورہ دیا ہے۔ دوسرا کیس جس میں عمران کو [illegible] ہے اور وہ اب بھی مانتے ہیں کہ انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا لیکن کچھ قانونی ماہرین کا خیال ہے کہ وہ مشکل میں پڑ سکتے ہیں وہ توشہ خانہ [illegible]

قلعہ سیف اللہ: سیلاب سے متاثرہ زمینداروں سے جعل سازی کرنیوالے ڈرائیور گرفتار

شیرانی (آن لائن) قلعہ سیف اللہ کوال اسماعیل زئی میں بیوپاریوں نے سیلاب سے متاثرہ زمینداروں کو جعلی 3 لاکھ پچاس ہزار روپے دیکر پیاز خریدی اور 3 گاڑیوں میں لوڈ کرکے ڈی آئی خان کی طرف روانہ ہو گئے۔ متاثرہ زمینداروں نے پولیس تھانہ ماچخواہ ضلع شیرانی کو اطلاع دی، جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پیاز سے لوڈ 3 پک اپ گاڑیوں کو روک لیا، ڈرائیوروں کو مزید قانونی کارروائی کیلئے قلعہ سیف اللہ مسافر پل لیویز تھانہ کے انچارج کے حوالے کر دیا۔

پنجگور: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران فائرنگ سے سوار زخمی

پنجگور (نامہ نگار) رخشان کور تسپ نسیم جان کرش پلانٹ کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اسلحہ کے زور پر خدا رحم ولد شمبے سے موٹر سائیکل اور نقدی چھیننے کی کوشش کی اور مزاحمت پر اس کی ٹانگ پر گولی ماردی اور موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال پنجگور میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پتنگ فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری، 6 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی جانب سے پتنگ فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے کارروائیوں......... بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

میں مقدمات درج کرکے 6 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے سینکڑوں پتنگیں اور ڈور برآمد کرلی۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی خصوصی ہدایت پر کوئٹہ پولیس کی جانب سے مختلف تھانوں کی حدود میں جس میں کوالمنڈی، صدر اور دیگر تھانوں کے علاقوں میں پتنگ فروشوں اور پتنگ بازی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے متعدد افراد کو گرفتار کرلیا۔ اور ان کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔ پتنگ فروشوں کے قبضے سے سینکڑوں پتنگیں بڑی مقدار میں کیمیکل والی ڈور بھی برآمد کی گئیں۔ پولیس کی جانب سے پتنگ فروشی کے خلاف یہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

پنجگور، مسلح افراد کی پولیس اہلکار کے گھر پر فائرنگ

پنجگور (آن لائن) پنجگور کے علاقے سراوان خدابادان میں نامعلوم افراد نے پولیس اہلکار ماجد بلوچ کے گھر پر فائرنگ کردی گھر میں موجود افراد محفوظ رہے......... بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

ذرائع کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ شب اس وقت پیش آیا جب پولیس اہلکار قریبی دکان سے سامان لے کر واپس گھر جا رہے تھے کہ ایک موٹر سائیکل ان کے پیچھے پیچھے آئے جونہی وہ اپنے گیٹ کے قریب پہنچا تو موٹر سائیکل سوار نے فائرنگ شروع کردی وہ خود کو بچانے گیٹ کے اندر گھس گئے گولیاں گیٹ کو لگیں لیکن گھر میں موجود سب افراد محفوظ رہے بعد میں سٹی تھانہ کے ایس ایچ او جائے وقوعہ پر پہنچی اور تفتیش شروع کردی۔

کاریزات میں لیویز فورس کی کارروائی، اشتہاری ملزم گرفتار

کاریزات (آئی این پی) پشین کے علاقے کاریزات میں لیویز فورس کی کامیاب کارروائی، اشتہاری ملزم......... بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

کو گرفتار کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر کاریزات علی درانی کی ہدایت پر نائب رسالدار زین الدین ہمراہ لیویز فورس خفیہ اطلاع ملنے پر دفعہ 377 اور 436 کا اشتہاری ملزم عنایت کا کرگلی ناکہ سے گرفتار کرلیا گیا ملزم سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور: بچوں سے جنسی زیادتی پر ایک شخص گرفتار

پنجگور (نامہ نگار) تین کمسن لڑکوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں ایک شخص گرفتار تین فرار پولیس ذرائع کے مطابق بچوں کے والدین کی مدعیت میں ایک لیویز اہلکار اور اس کے دیگر تین ساتھیوں پر مقدمہ درج بقیہ نمبر 9 6 صفحہ 7 پر

کرلیا گیا ہے کہ انہوں نے تین بچوں اسد اللہ، زکریا اور بلال کو ایک بنگلہ کے اندر لے جا کر ان سے مبینہ طور پر جنسی زیادتی کی اس سلسلے میں پولیس نے قاسم نامی نامزد شخص کو گرفتار کرلیا ہے ایس ایچ او سٹی امیر جان کے مطابق لیویز اہلکار اور اس کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں جبکہ گرفتار شخص سے تفتیش جاری ہے۔

تربت، گاڑی سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد

تربت (نمائندہ انتخاب) لیویز چیک پوسٹ دیات کی کارروائی، سنگل ڈور پک اپ گاڑی کے خفیہ خانوں سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرلی گئی، ملزمان گاڑی چھوڑ کر فرار، اطلاع کے مطابق دیات لیویز چیک پوسٹ پر لیویز اہلکاروں نے تربت سے آنے والی بقیہ نمبر 1 5 صفحہ 7 پر

ایک سنگل ڈور پک اپ گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا، گاڑی چیک پوسٹ پر روکنے کے بجائے فرار ہونے کی کوشش کی، لیویز فورس نے گاڑی کا تعاقب کیا تھوڑے فاصلے پر پہاڑوں کے درمیان ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، لیویز فورس نے گاڑی کو اپنی تحویل میں لے لیا اور گاڑی چیک کرنے پر گاڑی کے خفیہ خانوں سے بوریوں کے اندر بند بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرلی، لیویز فورس نے گاڑی اور برآمد ہونے والی منشیات کو قبضے میں لیکر نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا، اسسٹنٹ کمشنر تربت بہرام سلیم بلیدی نے میڈیا کو بتایا کہ کارروائی ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کی منشیات کے خلاف سخت اقدامات اٹھانے کے احکامات پر کیا گیا ہے اس حوالے سے مزید تفتیش لیویز فورس کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 SEP 2022 Page No. 14

افغانستان سمگلنگ جاری، آٹا کی قلت برقرار، عوام رل گئے

خاران 100 کلو گندم دس ہزار میں

زمیندار باہر کے تاجروں کو گندم فروخت کرنے میں مصروف مقامی لوگوں کی پریشانیوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے اس عمل پر انتظامیہ مکمل خاموشی اختیار کرکے بیٹھی ہے

خاران میں ہزاروں بورنگ نصب جس سے پانی سطح تیزی کے ساتھ کم ہوتی جارہی ہے یہی صورتحال رہی تو مستقبل میں عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا

عوام نے گندم کی قلت کی ذمہ داری منتخب نمائندوں اور انتظامیہ پر عائد کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے اس ظلم کے خلاف ڈپٹی کمشنر اقدامات اٹھائیں

خاران (آن لائن) گندم مہنگے داموں خرید کر افغانستان و دیگر شہروں میں اسمگلنگ جاری ہے جس سے گندم کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں گندم خریدنا عام آدمی کیلئے ایک خواب بنتا جارہا ہے قیمتیں غریب طبقہ کے دسترس سے باہر ہوگئیں اس سلسلے میں زمینداروں نے اپنے بچوں کیلئے سال بھر کا توشہ رکھا ہے جو بے دریغ باہر کے تاجروں کو فروخت کرنے میں مصروف ہیں دیہاڑی دار اور ملازم طبقہ کے لئے گندم کی مصنوعی قلت پیدا کی جارہی ہے جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ منتخب نمائندوں اور زمینداروں پر عائد ہوتی ہے گندم خاران کی پیداوار اس سے خاران کے عوام کو محروم کیا جارہا ہے ہزاروں بورنگز کی وجہ سے زیر زمین پانی سطح گرتی جارہی ہے اس ظلم کے خلاف خاران کے تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں سول سوسائٹی عوام اٹھ کھڑے ہوں کاروبار اپنی جگہ یہاں انسانیت کی بات ہے اگر گندم اور جانوروں کی سمگلنگ اسی طرح جاری رہی تو خاران میں گندم و گوشت کا شدید بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خاران سے اپیل ہے کہ وہ گندم اور مال مویشی باہر لی جانے پر سختی سے پابندی عائد کریں کیونکہ اب خاران میں گندم 100 کلو فی بوری 10000 تک پہنچ چکی ہے۔

بیروزگاری کی شرح بڑھنے سے تعلیم یافتہ نوجوان مایوس، معاشرتی مسائل جنم لینے لگے

قدرتی دولت سے مالا مال نوکنڈی سمیت ضلع چاغی میں

کسی بھی معاشرے کو خوشحال اور امن دینے کے لئے سب سے پہلے وہاں کے باسیوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہئے لیکن افسوس ہمارے ہاں ایسا نہیں ہے

گذشتہ بیس سالوں سے سینڈک ودیگر علاقوں میں غیر ملکی ومقامی کمپنیاں کام کرکے اربوں ڈالر کمارہی ہیں لیکن مقامی لوگ روٹی روزی کیلئے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں

عوام کی اکثریت بارڈرز پر کاروبار کرکے دہائیوں سے اپنا گزر بسر کررہے تھے بندش کے سبب اب ان کے گھروں میں فاقے چل رہے ہیں جو لمحہ فکریہ ہے، مشرق رپورٹ

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) نوکنڈی سمیت ضلع چاغی میں بیروزگاری کی شرح روز بروز بڑھ جانے سے تعلیم یافتہ نوجوانوں مایوسی اور دیگر معاشرتی مسائل سے دوچار ہیں فوری سدباب کرکے روزگار کے زیادہ سے زیادہ ذرائع پیدا کرکے مسائل میں کمی لائی جاسکتی ہے، مشرق رپورٹ کے مطابق کسی بھی معاشرے کو خوشحال اور امن دینے کے لئے سب سے پہلے وہاں کے باسیوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہئے لیکن افسوس ہمارے ہاں ایسا نہیں ہے، ضلع چاغی جو ایٹمی دھماکوں کی وجہ سے پوری دنیا میں اپنا ایک مقام رکھتا ہے، جس نے اپنے سینے میں دردناک ایٹمی دھماکے برداشت کرکے اپنے اوپر بسنے والوں کو خطرناک ترین بیماریوں کے حوالے کیا تو دوسری جانب ضلع چاغی میں موجود قدرتی خزانوں جو کہ سینڈک ریکوڈک سیاہ ڈک ودیگر علاقوں میں موجود ہیں جن میں سونا چاندی کرومائیٹ جپسم ودیگر قیمتی معدنیات پائے جاتے ہیں گذشتہ بیس سالوں سے سینڈک ودیگر علاقوں میں غیر ملکی ومقامی کمپنیاں کام کرکے اربوں ڈالر کمارہی ہیں مگر یہ جان کر سب کو حیرانگی ہوگی کہ ضلع چاغی کے اکثر لوگ بیروزگاری کا شکار ہیں یہاں کے لوگوں کی اکثریت افغانستان وایران کے بارڈرز پر کاروبار کرکے دہائیوں سے اپنے گھروں کے چولہے جلاتے رہے ہیں اب ایک سال سے افغانی وایرانی بارڈرز کو 90 فیصد بند کرکے کاروبار بند کردی گئی ہے یہاں تک کہ سرحدی شہر تفتان میں قانونی طور پر چلنے والے کاروباری پوائنٹ بازارچہ کو بھی مکمل بند کرکے پانچ ہزار لوگوں کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا گیا ہے جس کی وجہ سے ہزاروں خاندانوں کے گھروں میں فاقے پڑگئے ہیں گذشتہ پانچ مہینوں سے بازارچہ کھولنے کے لئے ایرانی اور پاکستانی حکام کے درمیان متواتر اجلاس ہوتے رہے ہیں اور تمام معاملات طے پاگئے ہیں مگر ابھی تک اسے کھولنے میں رکاوٹیں ڈالی جارہی ہے مقامی تاجروں کی جانب سے کہا جارہا ہے کہ ایک مشہور و معروف کمپنی جو کہ بازار کے متبادل تمام اختیارات اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں بازارچہ کھولنے میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے اہلیان تفتان نوکنڈی نے حکومت پاکستان اور بلوچستان حکومت سے مطالبہ کی ہے کہ بازارچہ کو جلد سے جلد شروع کرکے مقامی لوگوں کو کاروبار اور مزدوری کا حق دیا جائے۔

ریسٹ ہاؤس گلستان کی تعمیر کا کام ادھورا، ٹھیکیدار غائب، قومی خزانہ کو لاکھوں کا ٹیکہ

گزشتہ سال کمشنر کوئٹہ نے دورے کے موقع پر ریسٹ ہاؤس گلستان اور اے سی کیلئے رہائشی بنگلہ کی تعمیر ومرمت کا اعلان کیا جس کے بعد تقریباً 90 لاکھ روپے کا ٹینڈر جاری ہوا تھا

اندھیر نگری چوپٹ راج یا طاقت کا زور، کرپشن زدہ افسران کی ملی بھگت سے ٹھیکیدار آدھا کام کرکے رفو چکر ہوگیا

عوام کے فنڈز رشوت کمیشن وکرپشن کی نذر، کمیشن زدہ افسران نے لاکھوں روپے قومی خزانے سے نکال کر آپس میں بانٹ دیئے، نوٹس لیا جائے، اہلیان کا حکام بالا سے مطالبہ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ٹھیکیدار ریسٹ ہاؤس گلستان کی تعمیر ومرمت کا کام ادھورا چھوڑ گیا ٹھیکیدار نے قومی خزانے کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا پوچھنے والا کوئی نہیں رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے دورہ گلستان کے موقع پر ریسٹ ہاؤس گلستان اور اسسٹنٹ کمشنر گلستان کیلئے رہائشی بنگلہ کی تعمیر ومرمت کا اعلان کیا جس کے بعد تقریباً 90 لاکھ روپے کا ٹینڈر جاری ہوا ٹھیکہ ایک مقامی ٹھیکیدار نے ٹھیکہ کیا اندھیر نگری چوپٹ راج یا طاقت کا زور ٹھیکیدار ترقیاتی کام کا آدھا حصہ بھی مکمل نہ کرسکا کمیشن اور کرپشن زدہ افسران کی ملی بھگت سے تمام رقم قومی خزانہ سے نکال کر جاری کام کو ادھورا چھوڑ کر فرار ہوگیا ایک مخلص اور ایماندار انتظامیہ آفیسر قلعہ عبداللہ کی موجودگی میں ریسٹ ہاؤس گلستان کی تعمیر اور مرمت کے کام میں ریکارڈ خورد برد سمجھ سے بالاتر ہے لوگوں نے صحافیوں کو بتایا کہ مقامی ٹھیکیدار اپنے آپ کو طاقتور سمجھتا ہے اسے افسران کی کوئی پرواہ نہیں جس کا واضح ثبوت انتظامی افسران کی رہائشگاہ اور دفتر کی مرمت اور تعمیر میں ریکارڈ خورد برد کے طور پر موجود ہے ٹھیکیدار نے قومی خزانہ کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا لیکن پوچھنے والا کوئی نہیں ہے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ افسران کے فنڈز سرعام رشوت کمیشن کرپشن کی بھینٹ چڑھ گئے ٹھیکیدار اور کرپشن کمیشن زدہ افسران نے لاکھوں روپے آپس میں بانٹ دیئے انہوں نے صوبائی حکومت اور مقامی انتظامیہ قلعہ عبداللہ سے اپیل کی ہے کہ ریسٹ ہاؤس گلستان کی تعمیر ومرمت میں کرپشن وکمیشن زدہ افسران کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور مذکورہ تعمیراتی کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 SEP 2022 Page No. 18

ملکی ترقی کی کنجی بلوچستان وفاقی حکومت کے توجہ کا منتظر

بلوچستان سرمایہ کاری کے حوالے سے ملک کے دیگر حصوں کی نسبت زیادہ موزوں ہے بین الاقوامی سرحدیں، طویل ساحلی پٹی اور اپنی منفرد جغرافیائی حیثیت کے حوالے سے معاشی لحاظ سے الگ پہچان رکھتا ہے مگر بدقسمتی سے بلوچستان پر اس طرح توجہ نہیں دی گئی جس طرح سے دینی چاہئے تھی اربوں روپے دیگر صوبوں میں منصوبوں پر لگائے جاتے ہیں ان کی تکمیل بھی جلد ہوجاتی ہے جبکہ بلوچستان کے حوالے سے ایسی کوئی پالیسی دکھائی نہیں دیتی کہ اس کے لیے الگ سا ایک بڑا پیکج دیا جائے اور سرمایہ کاری کے حوالے سے بین الاقوامی سرحدوں، ساحلی پٹی، معدنیات سمیت دیگر شعبوں کے لیے رقم خصوصی طور پر رکھی جائے تاکہ بلوچستان کی پسماندگی نہ صرف ختم ہوجائے بلکہ خودکفیل بلوچستان ابھر کر سامنے آئے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے یہ بات سنتے آرہے ہیں کہ ملکی ترقی کی کنجی بلوچستان ہے مگر المیہ یہ ہے کہ بلوچستان کے نصف سے زائد علاقے آج بھی تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، خالی خولی اعلانات سے آگے بڑھ کر کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا صوبائی حکومت کی جانب سے تو بارہا یہ بات کہی جاتی ہے کہ بلوچستان کو بجٹ سمیت دیگر منصوبوں کے حوالے سے رقم دی جائے مگر وفاق کی عدم توجہی اور نظرانداز کرنے کے رویہ نے مالامال صوبے کو غریب اور پسماندہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ ایک بار پھر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے معاشی ترقی کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس پاکستان شہریار خان نیازی نے ملاقات کی، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ بھی موجود تھے ملاقات میں صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، تفتان اور چمن باڈر پر بین الاقوامی کراسنگ، گوادر پورٹ میں ٹرانزٹ ٹریڈ، کراچی چمن شاہراہ، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور شہری ٹرانسپورٹ سمیت قابل تجدید توانائی پر بات چیت کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف آئی سی سی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں صوبائی حکومت بھی سرمایہ کاری کے لئے موزوں اور سازگار ماحول فراہم کررہی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بین الاقوامی سرمایہ کار بلوچستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کریں۔ صوبہ ایک طویل ساحلی پٹی بھی رکھتا ہے جس سے نہ صرف سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ ماہی گیری اور قابل تجدید توانائی کے لئے بھی یہ ایک موزوں ساحل ہے۔ ہمارے صوبے کی آب و ہوا اور موسم قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لیے مناسب ماحول فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ صوبہ کی معدنیات سے یقینی استفادہ کی ضرورت ہے جس کے لیے صوبائی حکومت مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو مختلف ترغیبات دے رہی ہے۔ صوبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو فروغ دیا جارہا ہے جس کے لیے حال ہی میں صوبائی حکومت نے پی پی پی ایکٹ بھی منظور کیا ہے تاکہ نجی شعبہ کو بھی صوبے کے ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنایا جائے۔ مواصلاتی رابطوں کو بہتر کرنے کے لئے وفاقی حکومت نے چمن تا کوئٹہ تا کراچی سڑک کے فیز ون پر عمل درآمد کرنے کے لئے ٹینڈرز کا اجراء بھی کیا ہے اور دیگر قومی شاہراہوں پر بھی کام جاری ہے جبکہ بارڈر پر تجارتی سرگرمیاں بڑھانے کے لئے باڈر مارکیٹوں کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس شہریار خان نیازی نے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اقدامات سے صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور بلوچستان معاشی طور پر خود کفالت کی جانب گامزن ہوگا۔ بہرحال صوبائی حکومت کی خواہش اپنی جگہ مگر جب تک وفاقی حکومت عملی طور پر بلوچستان پر توجہ نہیں دے گا، میگا منصوبوں کی آغاز اور تکمیل کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا لہٰذا موجودہ وفاقی حکومت بلوچستان پر توجہ دے اور اعلانات سے آگے بڑھ کر عملی طور پر کردار ادا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 SEP 2022 Page No. 21

متاثرین کی بحالی، بڑا چیلنج

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالمی برادری کی مدد کی ضرورت ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں انھوں نے کہا کہ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بے مثال معاونت پر ممنون ہیں۔

ہم اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے کہ ان بارشوں اور سیلاب نے ایک بہت بڑے انسانی المیے کو بھی جنم دیا ہے اور اب پاکستان کے لیے ان متاثرین کی بحالی بھی ایک بہت بڑا معاشی چیلنج ہوگی۔ پہلے ہی اقتصادی مشکلات کے شکار ملک کو تقریباً 10 ارب ڈالر سے زائد مالی نقصان ہوا ہے۔ انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر امداد اور بحالی کے کاموں کے لیے اقوام متحدہ سمیت مختلف بین الاقوامی تنظیموں، مالیاتی اداروں اور ممالک نے امداد مہیا کرنے کے وعدے کیے ہیں۔ یونیسیف کو خدشہ ہے کہ 30 لاکھ سے زائد بچوں کو پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں، غذائی قلت اور سیلابی پانی میں ڈوبنے کے خطرات کا سامنا ہے۔ یونیسف نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے 37 ملین ڈالر امداد کی اپیل کر رکھی ہے۔ یونیسیف کے بچوں کو درپیش ماحولیاتی خطرے کے انڈیکس میں پاکستان کا 163 ممالک میں سے 14 واں نمبر ہے۔ اس عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ سیلابوں نے کم از کم 18 ہزار اسکولوں کو نقصان پہنچایا ہے یا انھیں مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ یونیسف کے اندازوں کے مطابق اس قدرتی آفت نے 16 ملین بچوں پر بھی اثر ڈالا، جن میں سے 3.4 ملین کو امداد کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے اندازے کے مطابق صحت کی تقریباً 900 سہولیات کو نقصان پہنچا، جن میں سے 180 مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے انکشاف کیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں پانی کے 30 فیصد نظام کو نقصان پہنچنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جس سے بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ مزید بڑھ گیا ہے اور لوگ غیر محفوظ پانی پی رہے ہیں۔

موجودہ سیلاب کی شدت 2010 کے میگا فلڈ سے بھی زیادہ ہے، کیونکہ اُس سیلاب کا پانی دریاؤں کے اندر تھا جس سے دریاؤں کا قریبی علاقہ ہی متاثر ہوا، مگر شدید بارشوں کے اس سیلاب کے اثرات وسیع تر نوعیت کے ہیں جن سے جنوبی پنجاب، سندھ اور بلوچستان کا بڑا حصہ شدید متاثر ہوا ہے۔ وسط جون سے اب تک مسلسل بارشوں کی وجہ سے آبی ذخائر مکمل بھر چکے ہیں دریاؤں میں بھی پانی کی سطح بلند ہے مگر بارشوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور یہ مزید جاری رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ ان حالات میں متاثرہ علاقوں میں نقصانات میں اضافے کا اندیشہ ہے۔ اس وقت صورتحال خوفناک المیے میں تبدیل ہو چکی ہے، معلوم ہوتا ہے کہ بروقت اقدامات میں تاخیر کا اس میں بڑا عمل دخل ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے اس سال جون میں آگاہ کیا گیا تھا کہ مون سون سیزن میں معمول سے زیادہ بارشیں ہو سکتی ہیں مگر ایسا نہیں لگتا کہ اس خدشے کو مدنظر رکھتے ہوئے اربن فلڈنگ کی صورت میں بچاؤ کے بہتر انتظامات اور بروقت تیاری کی گئی۔ سیاسی صورتحال توجہ کا محور رہی اور سیلاب زدگان کی جانب توجہ اسی وقت ہوئی جب واقعتاً پانی سر سے گزر چکا تھا اور پنجاب سندھ اور بلوچستان کے بڑے حصے میں سیلاب کی تباہ کاریاں اپنا اثر دکھا چکی تھیں۔ سیلاب زدہ علاقوں سے خیموں، دواؤں اور خوراک کے بحران کی خبریں تواتر سے آ رہی ہیں اور اقوام متحدہ کی جانب سے امداد پہنچنے تک سیلاب زدگان کو بھوک شیلٹر اور بیماریوں کی صورت میں مزید مشکلات سے گزرنا پڑے گا۔ متاثرہ علاقوں میں بارشیں مسلسل جاری رہی ہیں اور یہ سلسلہ آنے والے کئی روز تک جاری رہنے کی اطلاعات ہیں جس سے سیلاب زدگان کی مشکلات اور نقصانات میں اضافے کا اندیشہ ہے۔ ملک کے رفاحی ادارے ان حالات میں متاثرین کے لیے امداد پہنچا رہے ہیں مگر ان کے متحرک ہونے میں بھی دیر ہوئی اور رفاحی اداروں کی کپیسٹی کا سوال بھی ہے۔ اس ہنگامی صورتحال میں عوام خاص طور پر سمندر پار پاکستانیوں سے امداد کی اپیل خاصی مددگار ثابت ہو سکتی تھی مگر یہ فیصلہ ہونے میں بھی تاخیر ہوئی، حکمران اپیلوں سے قبل حکومت کو سیلاب زدگان کی جانب متوجہ ہونا چاہیے تھا۔ 2010 اور آج کے حالات میں جو فرق نمایاں ہے وہ یہ کہ اُس وقت سیلاب زدگان کے مصائب سے آگاہی اور ان کی بروقت امداد کے لیے حکومتی اور عوامی سطح پر آج کے مقابلے میں کہیں زیادہ سنجیدگی پائی جاتی تھی اس کا نتیجہ عالمی تعاون کی صورت میں بھی سامنے آیا، اگر حالیہ سیلاب اُس میگا فلڈ سے زیادہ خطرناک ہیں تو ضروری ہے کہ حکومت 2010 کی حکومت کے مقابلے میں زیادہ فکر مندی اور سنجیدگی دکھائے۔ تاہم ایسے حالات میں ذمے داری صرف حکومتوں پر عائد کر دینا کافی نہیں اصولی طور پر اس کے لیے قومی یکجہتی کی ضرورت ہوتی ہے اور سیاسی اختلافات کو بھلا کر قومی اور انسانی ہمدردی کے جذبے کے ساتھ کام کرنا ضروری ہوتا ہے۔

بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان نے صورت حال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ 3,000 کلومیٹر سے زیادہ سڑکوں اور 145 پلوں کی جزوی یا مکمل تباہی لوگوں کے محفوظ علاقوں کی طرف بھاگنے یا بازاروں، اسپتالوں یا دیگر اہم خدمات تک پہنچنے کی صلاحیت کو روکتی ہے۔ ضرورت مند لوگوں تک امداد کی فراہمی میں تاخیر اور انٹرنیٹ کی بندش کی بھی اطلاعات ملی ہیں۔ ان سارے نقصانات کا حجم اس رقم سے کہیں بڑا ہے جو سیلاب کی روک تھام کے منصوبوں پر خرچ ہو سکتی ہے، اگر حکومت کوہ سلیمان کے نزدیک بارشی ڈیم، کالام اور میانوالی کے پاس پانی کو ذخیرہ کرنے کا انتظام کر لے تو آیندہ اس نوع کے نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ بے حسی کی چادر نے ہمارے ایوانوں کو سربمہر کر دیا ہے۔ ہمارے مرکزی اور صوبائی وزراء کو اپنے پرسکون دفتروں میں بیٹھنے کے بجائے متاثرہ علاقوں کے ریلیف کیمپس ہونا چاہیے۔ اقتدار اور سیاست کے کھیل میں عوام کا کام صرف نعرے لگانا اور ووٹ دینے کی حد تک رہ گیا ہے۔ پاکستان کے بے بس سیلاب زدہ عوام لیڈروں اور حکمرانوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے پکار رہے ہیں تو قائدین و رہنما کیوں اس پر توجہ نہیں دے رہے ہیں شاید ان کی ترجیحات سیاسی مخالفین کے خلاف دشنام طرازی اور پرچہ بازی ہو۔ وفاقی حکومت کو تمام تر وسائل متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بحالی کی سرگرمیوں پر لگانے چاہئیں۔ بلوچستان کا انفرااسٹرکچر بری طرح تباہ و برباد ہو چکا ہے۔ جنوبی پنجاب میں انڈس ہائی وے شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ عوام کی لرزہ دینے والی چیخ و پکار سے حکومتی ایوانوں میں معمولی سی ہلچل پیدا ہوئی ہے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان فرح عظیم نے اسلام آباد میں بلوچستان کے سیلاب سے متاثرین کے لیے ڈونرز کانفرنس کا اہتمام کیا ہے جس میں اقوام متحدہ کی تمام ایجنسیوں کے کنٹری ڈائریکٹر، سفارت خانوں کے نمایندوں، بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں، این جی اوز اور متعلقہ حکومتی نمایندوں نے شرکت کی ہے۔ ہمارے لیے یہ باعث غور و فکر ہے ماضی کے برعکس ہم قومی سطح پر اپنا مثبت کردار سرانجام دینے میں ناکام رہے ہیں۔ ماضی میں جب بھی کسی آفت کا لوگوں کو سامنا ہوتا تھا تو ہر پاکستانی آگے بڑھ کر اپنی استطاعت کے مطابق بھرپور انداز سے حصہ لیتا تھا۔ تاجر برادری اور صاحب ثروت لوگ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے تھے اس طرح محسوس ہوتا ہے کہ ایثار و قربانی کا جذبہ ماند پڑ چکا ہے، بدحال معیشت نے لوگوں کے منہ سے نوالے چھین لیے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کرتے ہوئے آنے والے دنوں میں سندھ، جنوبی پنجاب، بلوچستان میں مزید طوفانی بارشوں کی پیشین گوئی کی ہے۔ مصیبت مسلسل سیلاب زدہ علاقوں کو اپنے نرغے میں لیے ہوئے ہے، مسلح افواج کے 45 سو جوان بلوچستان میں امدادی سرگرمیوں میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان کی بحریہ اور فضائیہ بھی امدادی سرگرمیوں میں بھرپور انداز سے حصہ لے رہی ہے، لیکن پاکستان کے شہریوں کی بڑی تعداد امدادی سرگرمیوں سے لاتعلق ہے۔ سب مذہبی اور سیاسی جماعتوں کو مل کر امدادی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیے۔ حکومت کو اتفاق رائے سے ایک مارشل پلان آفتوں سے نمٹنے کے لیے بنا لینا چاہیے۔ سیاسی بے یقینی نے پہلے ہی ملک کو معاشی مشکلات کی دلدل میں پھنسا رکھا ہے، غیر معمولی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات نے صورتحال کو اور سنگین بنا دیا ہے۔ ایسے میں ملک کی سیاسی قیادت اقتدار کی جنگ میں الجھی ہوئی ہے۔ ایک دوسرے کے خلاف مقدمات بنانے اور زہر ملی بیان بازی روزمرہ کا معمول بن گیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس وقت ملک کی فکر کی جائے اور بارشوں، سیلاب، مہنگائی اور بے روزگاری سے تباہ حال عوام پر توجہ دی جائے، ایجی ٹیشن کی سیاست کو کم سے کم وقتی طور پر ترک کر کے تدبر اور ہوش مندی کا راستہ اختیار کیا جائے۔

دنیا بھر میں سیاسی جماعتیں ماحولیات کے معاملے کو سنگین خطرہ سمجھ کر پالیسیاں بنا رہی ہیں۔ پاکستان کی سیاسی قیادت ابھی تک اسے ایک وقتی آفت سمجھ کر نظریں چرا رہی ہے۔ پاکستان ماحولیاتی بگاڑ سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے خطے میں واقع ہے، عالمی برادری سے ماحولیاتی اصلاح کے نام پر تعاون طلب کرتے ہوئے اگر قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جا سکیں تو آیندہ ملک کو تباہی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated 12 SEP 2022 Page No. 2

تباہ حال انفراسٹرکچر کی بحالی اور تعمیر نو کا چیلنج

بلوچستان سمیت ملک بھر میں سیلاب کے باعث ہونے والی ہولناک تباہی اور نقصانات کی ہمہ گیریت جوں جوں وقت گزر رہا ہے کھل کر سامنے آ رہی ہے اگرچہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرہ علاقوں میں دن رات امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو جاری رکھے ہوئے ہیں تاہم جس وسیع پیمانے پر ہمہ گیر تباہی اور نقصانات ہوئے ہیں یہ خدشہ ابھر رہا ہے کہ ہمیں ان حالات سے نکلنے میں ایک عرصہ لگ جائے گا یقیناً انسانی جان کا کوئی نعم البدل نہیں جو لوگ اس قدرتی آفت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے ان کی واپسی ممکن نہیں تاہم مادی نقصانات کا ازالہ ممکن ہے اور حکومت کو اس وقت سب سے بڑی مشکل یہ درپیش ہے کہ ایک طرف ہمہ گیر نقصانات اور تباہی دوسری جانب ان مسائل سے نمٹنے کے لئے فنڈز اور وسائل کی بہت ہی زیادہ قلت، سو جوں جوں وقت گزر رہا ہے یہ خدشہ تقویت پا رہا ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں ہی حالات کو معمول پر آنے میں وقت نہیں لگے گا بلکہ بحیثیت مجموعی انفراسٹرکچر کو جو نقصانات پہنچے ہیں ان سے نمٹنے اور معیشت و معاشرت کو پہنچے والے دھچکوں سے نکلنے میں غیر معمولی عرصہ لگ جائے گا تباہی اور بربادی کی داستانیں چہار سو پورے ملک میں بکھری پڑی ہیں تاہم بات اگر ہمارے صوبے بلوچستان کی کریں تو ایک تو وسیع رقبے کے حامل غریب صوبے میں نقصانات زیادہ ہیں اوپر سے وسائل کی انتہائی قلت اور کمی ہے تاہم یہ امر انتہائی مستحسن ہے کہ وفاق نے مشکل کی ان گھڑیوں میں بلوچستان حکومت کو ایک لمحے کے لئے بھی تنہائی کا احساس نہیں دلایا بلکہ شروع دن سے وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اب تک وہ بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے کئی دورے کر چکے ہیں گزشتہ روز انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کو بھی بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرایا قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے، چیف سیکرٹری نے وزیراعظم شہباز شریف اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو مون سون کی حالیہ بارشوں اور سیلاب، سیلاب کے بعد صوبہ بھر میں امداد اور بحالی کی کوششوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بتایا کہ بلوچستان رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور متعلقہ حکام کو دور دراز واقع علاقوں تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا ہے سیلاب سے بنیادی ڈھانچے، سڑکوں اور رابطہ پلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی بحالی ایک بڑا چیلنج ہے، وفاقی حکومت ریلیف کی سرگرمیوں میں صوبائی حکومت کے ساتھ معاونت کر رہی ہے تاہم اتنے بڑے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے بین الاقوامی برادری کو پاکستان کی معاونت کیلئے آگے آنا ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان کی حکومت بلوچستان کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے اس موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بتایا کہ ریسکیو، ریلیف اور بحالی کی کوششوں کیلئے صوبائی حکومت اپنے تمام محدود وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لئے بین الاقوامی برادری سے امداد کی اپیل کی۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان کا وسیع رقبہ شدید متاثر ہوا ہے اور جانی و مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں صوبائی حکومت اس قدرتی آفت کے اثرات سے نمٹنے کے لئے تمام دستیاب وسائل اور افرادی قوت بروئے کار لا رہی ہے تاہم بحالی و تعمیر نو کے عمل میں طویل عرصہ اور خطیر فنڈز درکار ہیں سیلاب سے تعلیمی اور طبی اداروں روڈ نیٹ ورک ڈیموں اور آبنوشی کی اسکیمات کو بری طرح نقصان پہنچا ہے اور بچے اور خواتین سب سے زیادہ متاثر ہیں انہوں نے کہا بچوں اور خواتین کو درپیش صحت کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے اور امید ہے کہ عالمی ادارے اور اقوام عالم بھی آگے بڑھ کر ہمارا ساتھ دیں گے۔ اس موقع پر جہاں وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے ہر حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اعادہ کیا وہاں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی اس ضمن میں بھرپور تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے اقوام عالم سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں اور پاکستان کی ہر ممکن مدد کریں ان کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا وہ خود جائزہ لے چکے ہیں حالیہ سیلاب سے بلاشبہ قیمتی انسانی جانوں، املاک، مال مویشیوں اور روزگار کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے لیکن امیدیں زندہ ہیں اور امیدوں کو کوئی نقصان نہیں ہوا امیدوں کو زندہ رکھنے کے لئے پاکستان کو اس وقت عالمی امداد اور معاونت کی بہت ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب انسانیت نے فطرت پر حملہ کیا تو فطرت سیلاب اور غیر معمولی موسمیاتی مظاہر کی صورت میں جوابی حملہ کرتا ہے، موسمیاتی تبدیلیوں اور اس سے ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لئے ہمیں ماحول کو نقصان پہنچانے والی گیسوں کے اخراج میں فوری طور پر پچاس فیصد کی کمی لانا ہوگی اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اپنے حالیہ دورے کے موقع پر سندھ، بلوچستان اور وفاق میں جہاں بھی گئے انہوں نے عالمی برادری سے پاکستان کی مدد کرنے اور موسمیاتی تبدیلی کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے اقدامات اٹھانے کی اپیل کی کوئی شک نہیں کہ کہ موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسئلے سے نمٹنے کے لئے عالمگیر اقدامات کی ضرورت ہے اور دنیا کے وہ ممالک جن کی وجہ سے عالمی درجہ حرارت بڑھا اور موسمیاتی مسائل میں اضافہ ہوا انہیں آگے بڑھ کر سب سے زیادہ فعالیت و تحریک کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاہم اس وقت فوری طور پر پاکستان کے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی اور تعمیر نو کے لئے حکومت پاکستان کے ساتھ ہمہ گیر معاونت اور ہمکاری کی ضرورت ہے جیسا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے یہ محض فراخ دلی یا ایثار کا تقاضہ نہیں بلکہ انصاف کا بھی تقاضا ہے کہ عالمی برادری آگے بڑھ کر پاکستان کی مدد کرے پاکستان کو اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین حالات کا سامنا ہے جو قدرتی آفت کے باعث پیدا ہوئے ہیں اس وقت حکومت نہ صرف متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنانا ہے بلکہ تباہ حال انفراسٹرکچر کی تعمیر نو، سیلاب کے جاری اور مابعد اثرات سے نمٹنے کے لئے بھی بہت زیادہ وسائل درکار ہیں کیونکہ ہر طرف مسائل ہی مسائل جبکہ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے وسائل انتہائی محدود اور نہ ہونے کے برابر ہیں سو عالمی برادری کا فرض بنتا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھے اور ہونے والے نقصانات کے ازالے اور قدرتی آفت کے بدترین اثرات سے نکلنے میں پاکستان کی مدد کرے یہ نہ صرف انصاف کا تقاضہ ہے بلکہ وقت اور حالات کی ایک ایسی ضرورت بھی جس سے اغماض برتنا یا چشم پوشی کرنا بہت بڑا المیہ ہوگا۔

پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں ہولناک ہیں

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اپیل کی کہ بین الاقوامی برادری اور عالمی مالیاتی ادارے پاکستان کی سیلاب سے متاثرہ آبادی کیلئے آگے آئیں، ماحولیاتی تبدیلی سے ہونے والے نقصانات سے بچاؤ کیلئے ماحول کو نقصان پہنچانے والی گیسوں کے اخراج میں فوری طور پر 50 فیصد کی کمی لانا ہوگی، پاکستان ماحولیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہونے والے 50 سرفہرست ممالک میں شامل ہے حالانکہ ماحول کو نقصان پہنچانے والی گیسوں کے اخراج میں پاکستان کا حصہ بہت کم ہے، سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں لیکن امید زندہ ہیں ان امیدوں کو زندہ رکھنے کیلئے پاکستان کی بھرپور معاونت کی ضرورت ہے۔ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ انہوں نے سیلاب سے ہونے والے نقصان کا خود جائزہ لیا ہے۔ حالیہ سیلاب سے بلاشبہ قیمتی انسانی جانوں، املاک، مال مویشیوں اور روزگار کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے لیکن امیدیں زندہ ہیں اور امیدوں کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ سیکرٹری جنرل نے کہا کہ امیدوں کو زندہ رکھنے کیلئے پاکستان کو اس وقت عالمی امداد اور معاونت کی بہت ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب انسانیت نے فطرت پر حملہ کیا تو فطرت سیلاب اور غیر معمولی موسمیاتی مظاہر کی صورت میں جوابی حملہ کرتا ہے، موسمیاتی تبدیلیوں اور اس سے ہونے والے نقصانات سے بچنے کیلئے ہمیں ماحول کو نقصان پہنچانے والی گیسوں کے اخراج میں فوری طور پر 50 فیصد کی کمی لانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات سے نمٹنے کیلئے ہمیں پائیدار اور مضبوط بنیادی ڈھانچہ کی ضرورت ہے، اس کیلئے عالمی برادری اور مالیاتی اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری اور اداروں کو قدرتی آفت اور اس سے ہونے والی تباہی اور نقصان کے ازالہ کیلئے پاکستان کی فراخ دلانہ امداد اور معاونت کی ضرورت ہے، کیونکہ پاکستان ماحولیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہونے والے 50 سرفہرست ممالک میں شامل ہے حالانکہ ماحول کو نقصان پہنچانے والی گیسوں کے اخراج میں پاکستان کا حصہ بہت کم ہے، اسی تناظر میں انصاف کا تقاضا ہے کہ پاکستان کی زیادہ سے زیادہ امداد اور معاونت کی جائے تاکہ وہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے نقصان کیلئے پائیدار بنیادی ڈھانچہ قائم کر سکے۔ سیکرٹری جنرل نے کہا کہ اقوام متحدہ اور اس کے ادارے پاکستان میں سیلاب کے بعد اپنا کام کر رہے ہیں، ہمارے وسائل محدود ہیں، ہم پاکستان کے عوام کے ساتھ ہیں، ہم جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کریں گے۔ بلوچستان رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور متعلقہ حکام کو دور دراز واقع علاقوں تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے بتایا کہ سیلاب سے بنیادی ڈھانچہ، سڑکوں اور رابطہ پلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی بحالی ایک بڑا چیلنج ہے، وفاقی حکومت ریلیف کی سرگرمیوں میں صوبائی حکومت کے ساتھ معاونت کر رہی ہے تاہم اتنے بڑے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بین الاقوامی برادری کو پاکستان کی معاونت کیلئے آگے آنا ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان کی حکومت بلوچستان کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔

Balochistan's healthcare

Almost a year has passed since Balochistan government had announced to issue Health Card to citizens particularly to those who can't afford treatment expenses of private hospitals in case of requirement. Launching of this program was widely welcomed by people and a wave of happiness spread amongst poor families who despite having serious illness could not afford to get better treatment in top hospitals of Sindh and Punjab. Despite the fact that there are many illness which are still untreatable in any hospital in Balochistan such as cancer. Sadly, the authorities concerned are not expediting the process of work to launch Health Card. The government has reserved funds for issuance of Health Card in the last financial year by the provincial government. Regrettably, people of the province are still waiting to avail free medical treatment. As the current torrential rains and heavy floods have affected the normal life of the masses, people suffering from chronic diseases are unable to get free treatment in the public and private sector hospitals across the country. The provincial government has decided launch Balochistan Health Card facility at the cost of Rs 5.914 billion, to provide health insurance facilities amounting to Rs1 million to 1.875 million families. According to programme, the Computerized National Identity Card (CNIC) will be considered the health card for the permanent residents of the province. The objective of the program was to improve the health status of the targeted population through increasing access to quality health services and to reduce poverty through reduction of out-of-pocket payments for health expenditures. But the undo delay in issuing Health Card to people has made disappointed to people who are passing through serious illness. Currently over 1.8 million families are settled in Balochistan and there will be 100 per cent coverage under the initiative and the scheme would be funded by regular budget in the future. In the supposed programme, healthcare services to the beneficiaries will be provided in the public and private hospitals and more than five to six hundred hospitals all over the country would be on the panel. Undoubtedly, healthcare issue has been a challenge for the successive governments of Balochistan despite claims of governments in past the health sector is still facing immense challenges. However, provision of Health Cards to the deserving people will certainly help lessen the healthcare issue of the masses to great extent. Therefore, the authorities play their active role in removing hurdles in this connection and ensure timely provision of Health Card to masses so that they can also get better medical treatment.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 11 SEP 2022 Page No. 27

'Women, children worst-hit by recent flash floods'

SYED ALI SHAH
QUETTA

The Chief Minister Balochistan Abdul Qaddus Bizinjo has said that women and children remained the worst sufferers of recent monsoon rains and subsequent flash floods in the province.

He added that thousands of women are pregnant and the health department has been providing the required medicines and support to the women.

He urged the international community to play its role in the rehabilitation of the affected people. "The damage is beyond the capacity of the provincial government", he said. CM maintained that Pakistan's contribution regarding the gas emissions warming the planet was less than one per cent. Despite this all, the damages inflicted by climate change were disastrous and huge, he said.

He thanked Prime Minister Shehbaz Sharif for his all support for the rehabilitation of the flood affected people.

He expressed these views while talking to UN Secretary General and Prime Minister Shehbaz Sharif in Osta Muhammad.

The UN SG arrived in Osta Muhammad and met flood affected people.

"Floods completely destroyed infrastructure of Balochistan", Bizenjo said.